روزنامہ
C.P.L 29-FD ٹیلی فون نمبر 047-6213029
# الفضل
قائمقام ایڈیٹر: فخرالحق شمس
Web: http://www.alfazl.org
Email: editor@alfazl.org
جمعرات 22 دسمبر 2005ء 19 ذیقعد 1426 ہجری 22 فتح 1384 ھش جلد 55-90 نمبر 285

## میزبان کیلئے دعا

حضرت انسؓ بیان کرتے ہیں کہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم انصار کے ایک گھر میں تشریف لے گئے اور وہاں کھانا کھایا۔ جب واپسی کا وقت ہوا تو آپؐ کے ارشاد پر چٹائی بچھائی گئی تو آپ نے نوافل پڑھائے اور اہل خانہ کیلئے دعا کی۔

(صحیح بخاری کتاب الادب باب الزیارة حدیث نمبر 5616)

6

# سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ کا دورہ ماریشس

## جلسہ سالانہ ماریشس سے اختتامی خطاب۔ احباب سے مصافحہ اور فیملی ملاقاتیں

رپورٹ: مکرم عبدالماجد طاہر صاحب

### 4 دسمبر 2005ء

صبح ساڑھے چار بجے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے دارالسلام روز ہل میں تشریف لا کر نماز فجر پڑھائی۔ نماز کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

صبح حضور انور مختلف دفتری امور کی انجام دہی میں مصروف رہے۔ آج جلسہ سالانہ ماریشس کا تیسرا اور آخری دن تھا۔ سوا چار بجے سہ پہر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز جلسہ گاہ تشریف لائے اور ظہر وعصر کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد بیعت کی تقریب ہوئی جس میں ماریشس اور جزیرہ روڈرگ (Rodrigues) کے چھ مرد احباب اور چھ خواتین نے بیعت کی سعادت حاصل کی۔ مرد احباب نے حضور انور کے دست مبارک پر اپنا ہاتھ رکھا۔

اس کے بعد امیر صاحب جماعت احمدیہ ماریشس نے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس میں شرکت کرنے والے بعض مہمانوں کا حضور انور سے تعارف کروایا۔

جلسہ سالانہ کی کارروائی کا آغاز تلاوت قرآن کریم سے ہوا جو حافظ مخدوم شریف صاحب نے کی۔ بعدازاں مختار دین تیجو صاحب نے حضرت اقدس مسیح موعود کے منظوم کلام میں سے منتخب اشعار ترنم کے ساتھ پڑھے۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے تعلیمی میدان میں نمایاں اور اعلیٰ کارکردگی دکھانے والے احمدی طلباء کو سرٹیفیکیٹ اور میڈل عطا فرمائے۔

درج ذیل 14 طلباء نے حضور انور کے دست مبارک سے سرٹیفیکیٹ اور میڈل حاصل کئے۔ سلیم احمد صاحب، ابراہیم Ramjaun صاحب، طارق احمد Chitamun صاحب، بلال احمد سوکیہ صاحب، محمد Ackmez دولت صاحب، ارشد ابراہیم یعقوب صاحب، محمد نظام الدین Napaul صاحب، محمد اظہر بھنوں صاحب، جنید مسلم صاحب، خالد علی بخش صاحب، فضل الرحمٰن حسن علی صاحب، عمر احمد سلطان غوث صاحب، شعیب ناصر احمد Jeeawoody صاحب، محمد Whalid Macksoodally صاحب اللہ تعالیٰ یہ اعزاز ان سب طلباء کے لئے مبارک فرمائے۔

اس تقریب کے بعد جلسہ کے اس آخری سیشن میں شامل ہونے والے مہمانوں میں سے Minister of Youth & Sport, Hon. Sylvio Tang نے حاضرین جلسہ سے اپنے خیالات کا اظہار کیا۔ موصوف نے کہا کہ وہ بہت مشکور ہیں کہ انہیں اس جلسہ میں مدعو کیا گیا ہے۔ انہوں نے کہا میں آپ کی جماعت کے قومی سطح پر کئے گئے کاموں سے بہت متاثر ہوا ہوں۔ آپ نے ماریشس میں مختلف نظریات کے لوگوں میں امن، یک جہتی اور بھائی چارہ کی فضا کو فروغ دیا ہے اور میں حکومت کی جانب سے آپ کا شکریہ ادا کرتا ہوں اور جلسہ کی کامیابی کے لئے نیک تمناؤں کا اظہار کرتا ہوں۔

اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنے اختتامی خطاب کے لئے جونہی ڈائس پر تشریف لائے تو جلسہ گاہ نعرہ ہائے تکبیر، احمدیت زندہ باد، مرزا غلام احمد کی جے، حضرت خلیفۃ المسیح الخامس زندہ باد کے فلک شگاف نعروں سے گونج اٹھی۔ حضور انور کا یہ خطاب بھی MTA پر Live نشر ہوا۔

### اختتامی خطاب

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ نے تشہد، تعوذ اور سورة فاتحہ کی تلاوت کے بعد فرمایا کہ میں نے اپنے خطبہ جمعہ میں اس بات پر زور دیا تھا کہ اللہ تعالیٰ نے قرآن کریم میں ایک اچھے مومن کی یہ صفات بیان فرمائی ہیں کہ وہ اچھی باتوں کا حکم دیتے ہیں اور بری باتوں اور برائیوں سے روکتے ہیں۔ قرآن کریم نے تو یہ کہا ہے کہ آپ کو انسان کی بھلائی اور بہتری کے لئے پیدا کیا ہے۔ سو ایسا نہیں ہوسکتا کہ کسی کو انسان کی بھلائی کے لیے پیدا کیا گیا ہو اور اس کی طرف سے برے رویہ کا اظہار ہو اور مخلوق خدا کو تکلیف پہنچے۔ خدا تعالیٰ نے ہمیں انسان کی بھلائی کے لئے کام کرنے کی تعلیم دی ہے اور انسان کو اچھی باتوں کی طرف بلانے کی تعلیم دی ہے اور انسان کو اس کے خدا کی طرف اس کے خالق کی طرف بلانے کی تعلیم دی ہے اور خدا کے اور اس کے بندوں کے حقوق کی ادائیگی کے بارہ میں تاکید کی ہے۔

پس ایک مومن سے ہر ایک کو فائدہ پہنچنا چاہئے اور مومنوں کو اپنوں میں سے ان لوگوں کو روکنا چاہئے جو دوسروں کو تکلیف پہنچاتے ہیں اور ان کے حقوق غصب کرتے ہیں اور خدا کی مخلوق کو بلاوجہ ہلاک کرتے ہیں اور معصوموں پر ظلم کرتے ہیں۔

حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ میری جماعت کے لوگ جو مجھ سے تعلق رکھتے ہیں ان کو اچھے اعلیٰ اخلاق اپنانے چاہئیں اور وہ سچائی پر قائم ہوں۔ کوئی برائی ان سے سرزد نہ ہو۔ وہ پانچوں نمازوں کو اپنے وقت پر ادا کرنے والے ہوں۔ جھوٹ نہ بولیں، اپنی زبان سے کسی کو تکلیف نہ پہنچائیں۔ ان کے دل میں کوئی برا خیال نہیں آنا چاہئے۔ تمام بنی نوع انسان کی خیر خواہی، ہمدردی ان کا اصول ہونا چاہئے۔ اللہ سے ڈرنے والے ہوں۔ اس کا تقویٰ اختیار کریں،

(باقی صفحہ 2 پر)

اسباب پر بھروسہ نہ کرو۔ مومن کو چاہئے کہ بظاہر اسباب تلاش کرے اور نظر اللہ تعالیٰ پر رکھے
(حضرت مسیح موعود)

## مریم شادی فنڈ

حضرت امام جماعت رابع نے اپنی زندگی میں جو آخری مالی تحریک فرمائی وہ ''مریم شادی فنڈ'' ہے۔
مورخہ 28 فروری 2003ء کے خطبہ جمعہ میں اس تحریک کا اعلان کرتے ہوئے آپ نے فرمایا:۔

''اس فنڈ کا نام مریم شادی فنڈ رکھ دیتا ہوں امید ہے کہ اب یہ فنڈ کبھی ختم نہیں ہوگا اور ہمیشہ غریب بچیوں کو عزت کے ساتھ رخصت کیا جاسکے گا۔''

(الفضل 6 مئی 2003ء)

احباب جماعت کو حضور کی اس تحریک میں خدا تعالیٰ کی دی ہوئی توفیق سے ضرور حصہ لینا چاہئے اور اپنی شادیوں کے مواقع پر اس تحریک میں بھی ادائیگی کرنی چاہئے تاکہ مستحق، بے سہارا اور یتیم بچیاں بھی عزت کے ساتھ رخصت ہوسکیں نیز ایسے افراد جنہیں اللہ تعالیٰ نے مالی فراخی عطا فرمائی ہے وہ شکرانے کے طور پر اپنی استطاعت کے مطابق ضرور اس بابرکت تحریک میں شامل ہونے کی کوشش کریں۔ جزاکم اللہ

(ناظر اعلیٰ)

## ضرورت انسپکٹران مال آمد

نظارت مال آمد کو وقتاً فوقتاً انسپکٹران مال کی ضرورت پڑتی ہے خدمت دین کا جذبہ رکھنے والے محنتی اور مخلص نوجوان جن کی عمر 18 سے 25 سال کے دوران یا 40 سال سے زائد ہو اور تعلیم ایف۔ اے ایف ایس سی ہو۔ صدر صاحب جماعت کی تصدیق کے ساتھ اپنی درخواستیں معہ سندات کی نقول وشناختی کارڈ کی فوٹو کاپی مورخہ 31 جنوری 2006ء تک نظارت مال آمد میں بھجوادیں۔

(نظارت مال آمد)

(دورہ حضور بقیہ از صفحہ 1)

اپنے ہاتھ سے، زبان سے کسی کو تکلیف نہ دیں، امانت میں خیانت نہ کریں۔ التزام کے ساتھ پنجوقتہ نماز ادا کرنے والے ہوں۔ چوری اور رشوت سے بچیں، جانی نقصان نہ پہنچائیں، ناانصافی اور ظلم نہ کریں، بری صحبت اختیار نہ کریں۔ کسی کے مذہب پر تنقید نہ کریں، اچھی نصائح کرنے والے بنیں۔ دوسروں کو معاف کرنے اور درگزر سے کام لینے والے ہوں، صبر سے کام لینے والے ہوں اگر کوئی آپ سے برا سلوک کرتا ہے اور تکلیف پہنچاتا ہے تو سلام کہیں اور علیحدہ ہو جائیں۔ آپ کے دل دھوکہ، کینہ اور بغض سے خالی ہوں۔ ہاتھ ظلم سے پاک ہوں اور آنکھ ہر برائی سے پاک ہو۔ خدا تعالیٰ کی مخلوق کے ساتھ آپ کی طرف سے ہمدردی اور خیر خواہی کے سوا اور کچھ ظاہر نہ ہو۔

حضور انور نے فرمایا اب دیکھیں حضرت مسیح موعود نے کس طرح (دین حق) کی سچی اور خوبصورت تعلیم پیش کی ہے۔ وہی شخص اتنی گہرائی میں جا کر ایسی تعلیم پیش کر سکتا ہے جس کا خدا تعالیٰ سے تعلق ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہم کتنے خوش قسمت ہیں کہ ہم امام مہدی پر ایمان لائے صرف ایمان لانا کافی نہیں بلکہ حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیم کے مطابق اپنی زندگیوں کو ڈھالنا ہے۔ ہم اس وقت تک اپنے آپ کو سچا احمدی نہیں کہہ سکتے جب تک کہ ہم خدا تعالیٰ کے تمام احکامات پر عمل نہ کریں۔ ہر نیکی کو اختیار کریں اور ہر برائی سے بچیں۔ پس ہر احمدی کو ہر لحاظ سے خدا تعالیٰ کے احکامات کے تابع زندگی بسر کرنی چاہئے تبھی آپ سچے احمدی سمجھے جائیں گے اور آپ کے کام اور عمل اچھے ہوں گے اور خدا تعالیٰ کی برکتوں کے ہم حقدار ہوں گے۔ اپنے گھروں میں خوش ہوں گے اور ہمسائے آپس میں خوش ہوں گے کیونکہ کوئی بھی دوسرے کے خلاف برا نہیں سوچ رہا ہوگا۔ افسر اور ماتحت ایک دوسرے سے راضی اور خوش ہوں گے۔ آقا اور غلام آپس میں مطمئن اور خوش ہوں گے اور خصوصاً جماعت میں آپ ایک دوسرے کا بڑھ چڑھ کر خیال رکھیں گے۔ اگر کسی میں کوئی غلطی اور برائی دیکھیں تو اسے محبت و پیار سے سمجھائیں اور علیحدگی میں اسے اس کی غلطی کی طرف توجہ دلائیں۔

حضور انور نے فرمایا کہ ایک احمدی کا یہ فرض ہے کہ وہ برائیوں کے خلاف جہاد کرے۔ حضور انور نے فرمایا کہ حضرت اقدس مسیح موعود نے فرمایا ہے کہ اگر ہر مذہب دوسرے مذہب کا احترام کرے اور کسی دوسرے مذہب کے ماننے والے کسی شخص کو تکلیف اور نقصان نہ پہنچائے تو دنیا میں امن قائم ہو سکتا ہے۔

حضور انور نے فرمایا ہر احمدی کو چاہئے کہ وہ اسی روح کے ساتھ ملک کی ترقی میں حصہ لے جس روح کے ساتھ وہ اپنے وطن سے محبت رکھتا ہے۔ ایک سچے مومن کے لئے وطن سے محبت اس کے ایمان کا حصہ ہے۔ ہر ایک احمدی کو دوسروں سے بڑھ کر اپنے ملک کا خیر خواہ اور وفادار ہونا چاہئے۔ وطن سے محبت اس بات کا تقاضا کرتی ہے کہ ہر ایک کو بتایا جائے کہ اپنے باہمی اختلافات مٹا کر، متحد ہو کر وطن کی خدمت کریں اور ملکی ترقی میں حصہ لیں۔

آخر پر حضور انور نے احباب جماعت کو نصائح پر مشتمل حضرت اقدس مسیح موعود کا ایک اقتباس پیش کرتے ہوئے فرمایا: اللہ تعالیٰ آپ کی مدد فرمائے اور آپ حضرت اقدس مسیح موعود کی تعلیم پر عمل پیرا ہوتے ہوئے اللہ کا سچا بندہ بن جائیں اور اس جلسہ کو چھوڑنے سے پہلے ہر مرد، عورت، بوڑھے، بچے اپنے اندر پاک تبدیلی پیدا کریں۔ اللہ آپ کو اس کی توفیق بخشے۔ اللہ آپ کو خیریت سے واپس لے جائے اور اس جلسہ کی برکات ہمیشہ آپ کی زندگیوں کا حصہ بنی رہیں۔

آخر پر حضور انور نے جلسہ کے اس آخری سیشن میں آنے والے مہمانوں کا شکریہ ادا کیا جو اپنا قیمتی وقت نکال کر اس جلسہ میں شمولیت کے لئے تشریف لائے۔ حضور انور نے فرمایا ان کا یہاں آنا جماعت احمدیہ سے ان کی محبت اور برادرانہ تعلق کو ظاہر کرتا ہے۔ اللہ ان سب کو جزائے خیر عطا فرمائے۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کا یہ خطاب شام چھ بجے تک جاری رہا۔ خطاب کے اختتام پر حضور انور نے دعا کروائی۔

اس کے بعد جلسہ میں شامل ہونے والے مہمانوں نے باری باری حضور انور سے ملاقات کا شرف حاصل کیا۔ مکرم امیر صاحب ماریشس نے ساتھ ساتھ مہمانوں کا تعارف کروایا اور حضور انور نے ان کو شرف مصافحہ بخشا۔

جلسہ سالانہ ماریشس کے اس اختتامی پروگرام میں زندگی کے مختلف شعبوں سے تعلق رکھنے والے 36 مہمان شامل ہوئے۔ جن میں وزیر مملکت برائے یوتھ و سپورٹس، دو ممبران اسمبلی، میئر آف Quatre Bornes، میئر آف Beau Bassun (روز ہل)، پریذیڈنٹ آریہ سماج سناتن دھرم فیڈریشن، پریذیڈنٹ Befriendship ایسوسی ایشن اور بعض دوسرے سرکردہ اور ڈاکٹرز احباب شامل تھے۔

مہمانوں سے ملاقات کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کچھ دیر کے لئے لجنہ کی مارکی میں تشریف لے گئے۔ جہاں لجنہ اور بچیوں نے مل کر کورس کی شکل میں اردو، کریول، فرنچ، بنگلہ، بوزنین اور ترکش زبان میں دعائیہ نظمیں پڑھیں اور خواتین نے شرف زیارت حاصل کیا اور نعرہ ہائے تکبیر بلند کئے۔

یہاں کچھ دیر قیام کے بعد حضور انور اپنے دفتر تشریف لے آئے جہاں پروگرام کے مطابق فیملی ملاقاتیں شروع ہوئیں۔

## فیملی ملاقاتیں

آج ماریشس کی درج ذیل چھ جماعتوں Flacq، St. Pierre، Rose Hill، Curepipe، Gentilly، Quarper Millyaire کے 14 فیملیز اور گروپس کے 134 افراد نے حضور انور سے شرف ملاقات حاصل کیا۔

ملاقاتوں کا یہ پروگرام رات آٹھ بجے تک جاری رہا۔ اس کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے مردانہ جلسہ گاہ میں تشریف لا کر مغرب وعشاء کی نمازیں جمع کر کے پڑھائیں۔ نمازوں کی ادائیگی کے بعد حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اپنی رہائش گاہ پر تشریف لے گئے۔

## اخبارات میں جلسہ کی کوریج

ملکی اخبارات میں حضور انور کی آمد اور مصروفیات اور جلسہ سالانہ کے انعقاد کے حوالہ سے خبروں اور آرٹیکل کی اشاعت کا سلسلہ آج بھی جاری رہا۔

ملک کے ہفتہ وار نیشنل اخبار "News on Sunday" نے اپنی اشاعت 2 تا 8 دسمبر 2005ء میں حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز اور صدر مملکت ماریشس کی ملاقات کی تصویر شائع کرتے ہوئے لکھا کہ "حضرت مرزا مسرور احمد صاحب دو ہفتہ کے وزٹ پر سوموار کو یہاں پہنچے ہیں۔ منگل 29 نومبر کو آپ نے صدر مملکت Sir Anerood Jugnauta اور بعد میں نائب صدر مملکت رؤف بندھن صاحب سے دوستانہ ملاقات کی اور آخر پر تحائف کا تبادلہ ہوا۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب (خلیفۃ المسیح الخامس ایدہ اللہ تعالیٰ) جماعت کے سالانہ جلسہ جو Quatrabore کے علاقہ Trianon میں منعقد ہو رہا ہے، میں بھی شرکت فرمائیں گے۔ اس کانفرنس میں ایک بڑی تعداد ہمسایہ ممالک مڈغاسکر، قمور وز آئی لینڈ وغیرہ سے بھی شرکت کر رہی ہے۔ اسی طرح آئیوری کوسٹ، بینن، امریکہ، کینیڈا، فرانس اور یو۔کے سے بھی شرکاء آ رہے ہیں۔ یہ کانفرنس اپنے ایمانوں کی تازگی کا موجب بنتی ہے جس کی (دین حق) تعلیم دیتا ہے۔ احمدیت کی سو سال کی تاریخ اس بات کی گواہ ہے کہ یہ جماعت امن اور بھائی چارہ کی فضا قائم کرتی ہے۔ ایک طرف بندہ اور بندہ کے درمیان اور دوسری طرف بندے اور اس کے خدا کے درمیان تعلق کو مضبوطی سے پکڑے ہوئے ہے۔

حضرت مرزا مسرور احمد صاحب اپریل 2003ء میں خلافت کے منصب پر فائز ہوئے۔ آپ نے ایگریکلچر اکنامکس میں ماسٹر کیا ہوا ہے اور آپ کئی سال تک مغربی افریقہ میں کام کرتے رہے ہیں۔ آپ کے خطبات جمعہ MTA پر Live نشر ہوتے ہیں۔ یہ 24 گھنٹے چلنے والا کمیونٹی کا سیٹلائٹ چینل ہے جو ساری دنیا میں فری (Free) دیکھا جاتا ہے۔

آج ماریشس کے نیشنل MBC TV نے جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کو کوریج دی۔

شام ساڑھے سات بجے خبروں میں MBC ٹیلیویژن نے جلسہ کے اختتامی پروگرام کی جھلکیاں دکھائیں، تلاوت قرآن کریم اور نظم کے علاوہ وزیر موصوف Hon. Sylvio Tang کی تقریر کی جھلکیاں دکھائی گئیں۔ حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطاب کے بعض حصے دکھائے گئے۔

ماریشس کا نیشنل ٹیلیویژن اس سے قبل بھی حضور انور کی ماریشس میں آمد اور صدر مملکت ماریشس سے ملاقات کی رپورٹ نشر کر چکا ہے۔ نیشنل ٹی وی کی ٹیم جلسہ سالانہ کے اختتامی اجلاس کی Coverage کے لئے جلسہ گاہ میں آئی اور اپنی شام کی خبروں میں اس اجلاس کی رپورٹ بھی نشر کی۔

اللہ تعالیٰ کے فضل سے جماعت کے حق میں تائید و نصرت کی ہوائیں چل رہی ہیں اور ہر آنے والا دن نئی کامیابیوں کے ساتھ طلوع ہوتا ہے۔ الحمدللہ علیٰ ذالک۔

## رپورٹ کارروائی یوم تحریک جدید

مجلس مشاورت کے فیصلہ کی تعمیل میں امراء اضلاع کو سال رواں کا دوسرا یوم تحریک جدید مورخہ 14 / اکتوبر 2005ء کو منانے کی تحریک کی گئی تھی اور اس کی کارروائی کی رپورٹ بھجوانے کی درخواست بھی کی گئی تھی۔ امراء اضلاع سے درخواست ہے کہ براہ مہربانی اجلاس یوم تحریک جدید کی رپورٹس جلد ارسال کر کے ممنون فرمائیں۔ اگر کسی وجہ سے کسی جگہ 14 / اکتوبر کو یوم تحریک جدید نہیں منایا جا سکا تو جماعتی فیصلہ کے تحت اپنی سہولت اور حالات کے مطابق کسی بھی مناسب تاریخ کو اجلاس یوم تحریک جدید کر کے رپورٹ ارسال فرمائیں۔ جزاکم اللہ تعالیٰ۔

(وکیل الدیوان تحریک جدید ربوہ)

## درخواست دعا

مکرم ڈاکٹر شریف احمد خان صاحب امریکہ تحریر کرتے ہیں کہ میرے منجھلے بھائی مکرم محمد معین خان صاحب حال میامی امریکہ اور ان کی بیگم مکرمہ نصرت محمودہ صاحبہ کی صحت کے لئے دعا کی درخواست ہے۔ نیز گزشتہ دنوں ان کی بہو مکرمہ سعدیہ صاحبہ اہلیہ مکرم ذیشان احمد خان صاحب اور بیٹی مکرمہ عزیزہ نجمہ مبشر صاحبہ موٹر کے حادثہ میں زخمی ہو گئی ہیں۔ دونوں کی ریڑھ کی ہڈی پر ضربات آئی ہیں۔ مکرمہ سعدیہ صاحبہ کے گردے کام نہیں کر رہے۔ احباب سے عاجزانہ درخواست ہے کہ عزیزان کی معجزانہ شفایابی کے لئے دعا کریں۔

## تکمیل قرآن ناظرہ

محترمہ سعیدہ بیگم صاحبہ دارالرحمت وسطی ربوہ لکھتی ہیں کہ ان کے نواسے صارم احمد ابن محترم مسعود احمد صاحب آف آسٹریلیا نے قرآن مجید ناظرہ چھ سال کی عمر میں ختم کر لیا ہے۔ صارم احمد مکرم رانا نثار احمد صاحب آف آسٹریلیا کا پوتا اور مکرم رانا سعادت احمد صاحب مرحوم دارالرحمت وسطی ربوہ کا نواسہ ہے احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ بچے کو قرآن کا علم اور عمل کی توفیق دے۔

پبلشر آغا سیف اللہ، پرنٹر سلطان احمد ڈوگر مطبع ضیاء الاسلام پریس مقام اشاعت دار النصر غربی چناب نگر (ربوہ) قیمت -/4 روپے

# مقربان الٰہی کی سرخروئی ۔ انبیاء علیہم السلام کے حالات کے تناظر میں

## خدا کے پیاروں پر آنے والے مصائب اور ابتلاؤں کے پیچھے فتوحات کے دروازے کھولے جاتے ہیں

محترم مولانا دوست محمد صاحب شاہد

قرآن عظیم ایک غیر محدود جہان ہے۔ یہ دیگر بے شمار علوم کی طرح وحی و رسالت کی مستند تاریخ کا بھی حامل ہے خدا کی اس آخری کتاب نے نہ صرف تمام انبیاء علیہم السلام کو ان الزامات سے پاک قرار دیا جو ان کے ماننے والوں یا دیگر قوموں نے ان پر لگائے تھے بلکہ ان مقدسین اور ربانی مامورین کے صحیح اور مصفا چہرہ کو پیش کرتے ہوئے ان کے باطنی اور روحانی کمالات میں سے بالخصوص توکل علی اللہ اور صبر و استقامت کے پہلوؤں کو خوب اجاگر کیا ہے۔

فرقان حمید میں جن انبیاء کا واضح رنگ میں ذکر ملتا ہے وہ یہ ہیں۔

1۔ حضرت آدم علیہ السلام قبل بعثت نبویؐ 4739 سال بحساب قمری 4598 سال بحساب شمسی (تحفہ گولڑویہ ص 92 حاشیہ)

2۔ حضرت نوح علیہ السلام (تاریخ طبری کے مطابق حضرت نوحؑ سیدنا آدمؑ کے ہزار سال بعد آئے۔)

3۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام 2564 ق۔م۔ (خطبات محمود جلد دوم ص 189)

4۔ حضرت اسماعیل علیہ السلام۔

5۔ حضرت اسحٰق علیہ السلام۔

6۔ حضرت لوط علیہ السلام۔

7۔ حضرت یعقوب علیہ السلام

8۔ حضرت یوسف علیہ السلام (تاریخ اقوام عالم ص 154)

9۔ حضرت ھود علیہ السلام۔

10۔ حضرت صالح علیہ السلام۔

11۔ حضرت شعیب علیہ السلام۔

12۔ حضرت موسیٰ علیہ السلام حضرت مسیحؑ سے چودہ سو سال قبل (انسائیکلوپیڈیا آف بریٹینیکا)

13۔ حضرت ہارون علیہ السلام۔

14۔ حضرت داؤد علیہ السلام 1000 ق م (ارض القرآن جلد 2 صفحہ 22)

15۔ حضرت سلیمان علیہ السلام۔

16۔ حضرت الیاس علیہ السلام 900 ق۔م

17۔ حضرت یونس علیہ السلام 800 ق۔م (پاپولر انسائیکلوپیڈیا)

18۔ حضرت ذوالکفل (حزقیل) علیہ السلام۔

19۔ حضرت الیسع علیہ السلام یسعیاہ نبی 740 تا 701 ق م (نیو سینچری انسائیکلوپیڈیا)

20۔ حضرت ادریس (حنوک) علیہ السلام۔

21۔ حضرت ایوب علیہ السلام۔

22۔ حضرت زکریا علیہ السلام۔

23۔ حضرت یحیٰ علیہ السلام۔

24۔ حضرت عیسےٰ علیہ السلام۔

25۔ سید المرسلین خاتم النبین محمد عربی صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم (ولادت 20 اپریل 571ء وفات 26 مئی 632)

اب میں بطور نمونہ بعض انبیاء علیہم السلام کے بعض ایمان افروز واقعات صبر و توکل عرض کرتا ہوں۔

## حضرت آدم علیہ السلام

حضرت آدم علیہ السلام سے سلسلہ وحی و رسالت کا آغاز ہوا۔ ابلیس اور اس کے ساتھیوں کے باعث آپ کو ہجرت کرنا پڑی (بقرہ: 37) قدیم مذہبی لٹریچر کے مطابق آپ کو مع اپنی زوجہ حضرت حوا کے لنکا میں آنا پڑا (سبحۃ المرجان از بلگرامی) اس عظیم ابتلاء کے وقت آپ نے جنت کے ورقوں (یعنی استغفار) کے ذریعہ خدا کے فضل کو جذب کیا اور نسل آدم تیزی سے پھیلنے لگی اور بالآخر ساری دنیا پر محیط ہوگئی۔

## حضرت نوح علیہ السلام

حضرت نوح علیہ السلام کی تبلیغ کا آپ کی قوم میں بڑا شدید ردعمل ہوا اور باوجودیکہ آپ نے دعوت الی اللہ کے لئے خلوت اور جلوت ہر اعتبار سے اتمام حجت کی مگر قوم نے انکار اور عذاب پر اصرار کیا (سورۂ ھود :33) آپ نے فرمان خداوندی کے ماتحت کشتی تیار کی تو آپ کو نشانہ مذاق بنایا حتیٰ کہ سگا بیٹا آخر دم تک آپ کے خلاف کمربستہ رہا۔ اس انتہائی دردناک ماحول کے باوجود حضرت نوح کمال صبر و استقامت سے دعاؤں اور اصلاح و تربیت میں مصروف رہے بالآخر ان کے آنسو طوفان بن گئے اور سوائے مومنوں کے سب نذر آب ہوگئے اور پھر آپ پر ایمان لانے والوں سے انسانیت کے ایک جدید دور کی ابتداء ہوئی آپ کی شریعت کا زمانہ ایک ہزار سال تھا۔

## حضرت ابراہیم علیہ السلام

آپ کی قوم بلکہ والد بھی بت پرست تھا۔ خلعت ماموریت عطا ہونے کے بعد آپ نے قوم کے دانشوروں کو مناظروں اور مباحثوں میں شکست فاش دی اور چاند اور سورج کے معبود نہ ہونے پر ایسے دلائل دیئے کہ انہیں ساکت وصامت ہونا پڑا۔ تبلیغی میدان میں ناکامی کے بعد قوم نے لاجواب ہوکر آپ کو آگ میں زندہ جلا دینے کی سازش کی مگر ابوالانبیاء سیدنا حضرت ابراہیم علیہ السلام پیغمبرانہ شان و تمکنت کے ساتھ پرچم توحید کو تھامے رہے اور عرش کے خدا نے بھی معجزانہ طور پر آگ کو گلزار میں بدل دیا (سورۃ انبیاء :69 سورہ صافات :99) اس اعجازی نشان کے ظہور کے بعد آپ اپنے وطن سے ہجرت کر گئے جہاں خدا تعالیٰ نے آپ کو ایک عظیم الشان نسل کی بشارت دی نیز آپ کی اولاد میں سے ہی ظہور پیغمبر آخر الزمان کا وعدہ فرمایا۔ حضرت ابراہیم علیہ السلام کو اپنے عہد مبارک میں اور بھی کئی ابتلاؤں اور آزمائشوں میں سے گزرنا پڑا جن میں اپنی پیاری بیوی حضرت ھاجرہ علیھا السلام اور پیارے اکلوتے فرزند حضرت اسماعیل علیہ السلام کی ہجرت اور واقعہ قربانی خاص طور پر قابل ذکر ہے اور جس کی عظیم یاد قیامت تک حج کے عالمی اجتماع کی صورت میں پوری شان و شوکت سے قائم رہے گی۔

## حضرت اسماعیل علیہ السلام

حضرت اسماعیل علیہ السلام کی یہ خصوصیت کہ اپنے خدا تعالیٰ کی خاطر اپنا سر قربانی کے لئے پیش کر دیا۔ تاریخ انبیاء میں ایک ممتاز اور منفرد حیثیت رکھتی ہے۔ کتاب اللہ نے ایک تاریخی واقعہ کا تذکرہ نہایت پرکیف انداز میں کیا ہے اور فرمایا ہے کہ جب حضرت ابراہیم علیہ السلام نے آپ سے پوچھا کہ میں نے تجھے خواب میں دیکھا ہے کہ میں تجھے ذبح کر رہا ہوں تمہاری کیا رائے ہے؟ حضرت اسماعیل علیہ السلام جن کی تربیت روحانی خانوادہ نبوت میں ہوئی تھی اور جو زندہ خدا کی زندہ قدرتوں کا علم رکھتے تھے بلا تامل اپنے تئیں ذبح کئے جانے پر تیار ہوگئے اور عرض کیا۔

(اس وقت بیٹے نے) کہا اے میرے باپ جو کچھ تجھے خدا کہتا ہے وہی کر، تو انشاء اللہ مجھے اپنے ایمان پر قائم رہنے والا دیکھے گا۔ (الصفت: 109)

گو حضرت اسماعیل علیہ السلام خدائی تصرف کے مطابق ذبح نہ کئے گئے مگر اللہ تعالیٰ نے اس عظیم امتحان میں کامیابی پر خوشنودی کا اظہار کرتے ہوئے آپ کے ذکر کو آخرین تک قائم رکھنے کا آسمانی فیصلہ فرمایا۔ (صفت: 109) زمین و آسمان ٹل سکتے ہیں مگر سچے وعدوں والے خدا کے نوشتے کبھی بدل نہیں سکتے اور سات ہزار سالہ مذہبی تاریخ اس پر گواہ ہے۔

## حضرت یوسف علیہ السلام

حضرت یوسف علیہ السلام کا اپنے بھائیوں کے منصوبہ سے کنویں میں ڈالا جانا اور برسوں قید خانہ میں رہنا اور پھر فرعون مصر کے وزیر مالیات بننے کا تفصیلی ذکر سورہ یوسف میں مذکور ہے جس سے پتہ چلتا ہے کہ کس طرح آزمائشوں کی خاردار وادیوں میں اولوالعزم پیغمبر کو گزرنا پڑا۔ مگر آپ توکل، صبر اور استقامت کا پھریرا لہراتے ہوئے آگے ہی بڑھتے چلے گئے خدا کی قدرت جس یوسفؑ کو ان کے بھائیوں نے چند روپوں میں بیچ دیا خدا نے اسے تخت شاہی پر بٹھا دیا۔ ؎

ہاتھ میں تیرے ہے ہر خسران و نفع و عسر و یسر
تو ہی کرتا ہے کسی کو بے نوا یا بختیار
جس کو چاہے تخت شاہی پر بٹھا دیتا ہے تو
جس کو چاہے تخت سے نیچے گرا دے کر کے خوار

## حضرت صالح علیہ السلام

حضرت صالح علیہ السلام قوم ثمود کی طرف بھیجے گئے تھے۔ آپ کے مخالفین میں سے نو ائمۃ الکفر نمایاں تھے جنہوں نے پوری قوم کو آپ کی تبلیغی و اصلاحی سرگرمیوں پر پابندی عائد کرنے کے لئے متحدہ محاذ قائم کیا اور باوجود خدائی وعید کے آپ کی اونٹنی کی کونچیں نہایت بے دردی سے کاٹ ڈالیں اور یقین کرلیا کہ اب خدا کی آواز ہمیشہ کے لئے اس ملک میں خاموش کر دی گئی ہے۔ حضرت صالح علیہ السلام کے دل پر اس ناپاک اور ظالمانہ اقدام سے ایک قیامت ٹوٹ پڑی مگر وہ بے بس تھے اور سوائے صبر و دعا کے ان کے لئے کوئی چارہ نہ تھا مگر عرش پر آپ کی نیم شبی دعاؤں کی ایسی دھوم مچی کہ خدا کی آسمانی عدالت کا فیصلہ خوفناک

زلزلہ کی صورت میں صادر ہو گیا اور یہ بدبخت اور ظالم قوم پیوند خاک ہو گئی۔ قرآن مجید کی متعدد سورتوں میں حضرت صالح علیہ السلام کے اس واقعہ کا ذکر آتا ہے۔ مثلاً نمل۔ اعراف۔ ھود۔ شعراء وغیرہ۔

## حضرت موسیٰ علیہ السلام

حضرت موسیٰ علیہ السلام شارع نبی تھے جنہیں آپ کے بھائی حضرت ہارون علیہ السلام کے ہمراہ فرعون مصر تک پیغام حق وصداقت پہنچانے کے لئے مامور کیا گیا تھا۔ آپ نے اس ذمہ داری کو نہایت کامیابی کے ساتھ ادا کیا۔ فرعون سے براہ راست مناظرہ کیا، نشانات دکھلائے اور فرعون کے جادوگروں کا مقابلہ کر کے اتمام حجت کر دی۔ بایں ہمہ آپ کو فرعون وقت کے ہاتھوں برسوں تک قدم قدم پر شدید مشکلات سے دوچار ہونا پڑا۔ فرعون کے ظلم وتشدد نے قبول حق کے دروازے بند کر دیئے اور بہت کم لوگوں کو آپ پر ایمان لانے کی جرأت ہو سکی لیکن حضرت سیدنا موسیٰ علیہ السلام برابر دعوت الی اللہ میں سرگرم عمل رہے۔ نتیجہ یہ برآمد ہوا کہ خدا نے خود ایسے سامان پیدا فرمائے کہ فرعون مصر کے اقتدار کی اینٹ سے اینٹ بج گئی اور وہ اور اس کے ساتھی غرق کر دیئے گئے۔

(سورہ بقرہ۔ اعراف۔ یونس۔ وغیرہ)

## حضرت عیسیٰ علیہ السلام

حضرت عیسیٰ علیہ السلام موسوی شریعت کے تابع نبی تھے۔ جو حضرت موسیٰ علیہ السلام کے بعد ٹھیک چودھویں صدی میں بنی اسرائیل کے گھرانوں کو متحد کرنے کے لئے مبعوث ہوئے تھے۔ آپ کی آمد کا مقصد وحید آنحضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ظہور قدسی کی بنی اسرائیل کو خوشخبری دینا تھا "آسمانی بادشاہت" کا محاورہ آپ نے آنحضور کے دور مبارک ہی کے لئے استعمال فرمایا۔ آپ کی جدوجہد کا محور تورات کی تعلیم اور اس کی پیشگوئیوں کی منادی کے سوا کچھ نہیں تھا لیکن حضرت موسیٰ اور توریت کی محبت کا دم بھرنے والوں نے شریعت موسویہ کے تحفظ کے نام پر آپ کو اپنی ملت سے خارج قرار دے دیا۔ ان کی ولادت اور نبوت دونوں پر زبردست تنقید کی اور جب تک انہوں نے رومی عدالت سے آپ کو پھانسی دینے کا فیصلہ نہیں کرا لیا وہ چین سے نہیں بیٹھے۔ قرآن مجید نے حضرت عیسیٰ علیہ السلام کی زندگی، آپ کے مصائب اور خدا کی نصرتوں کی ایسی روح پرور تصویر کھینچی ہے کہ انسان کے دل و دماغ پر خدائے حکیم و قدیر کے گویا تخت قائم ہو جاتے ہیں۔ قرآن سے پتہ چلتا ہے کہ وہی خدا جس نے نوح، ابراہیم، لوط، صالح اور موسیٰ کے دشمنوں کے منصوبوں کو پاش پاش کر دیا۔ اسی قادر و توانا خدا نے اپنی باریک تدبیر سے حضرت مسیح علیہ السلام کو صلیب پر مارنے اور آپ کی تحریک کو معدوم کرنے کی یہودی کوششوں کو ملیامیٹ کر کے رکھ دیا اور آپ کو اور آپ کے سچے متبعین کو اسی دنیا میں وجاہت اور غلبہ بخشا۔

## حضرت محمد صلی اللہ علیہ وسلم

آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم چونکہ تمام نبیوں سے افضل اور جامع کمالات نبوت تھے اس لئے تاریکی کے فرزندوں نے اس نور مجسم ہی کو سب سے زیادہ تکالیف اور مظالم کا تختہ مشق بنایا اور صبر و توکل کے نمونے بھی سب سے بڑھ کر آپ ہی کے وجود مقدس سے ظہور میں آئے۔ اس دردناک مگر روح پرور حقیقت پر روشنی ڈالتے ہوئے سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الرابع فرماتے ہیں۔

"یہ تو گزشتہ انبیاءؑ کے ساتھ انسانوں کا سلوک تھا جبکہ ابھی خدا کے نور کا کامل ظہور نہیں ہوا تھا۔ لیکن جب اس کامل ظہور کا وقت آیا اور جزیرہ نمائے عرب کے افق سے وہ ابدی صداقتوں کا سورج طلوع ہوا تو بھی ان بے دین ظالموں نے اپنے تیور نہ بدلے۔ جب وہ دنیا کا سردار آیا جس کی ہزاروں سال سے آدم زادوں کو انتظار تھی اور جس کی راہ تکتے تکتے ایک لاکھ چوبیس ہزار نبی اس دنیا سے گزر گئے۔ وہ جس کی خاطر کائنات کو پیدا کیا گیا۔ جس کی شریعت سب شریعتوں سے زیادہ روشن اور جس کی شان سب نبیوں سے بلند اور بالا تھی۔ وہ انسانیت کا شرف، وہ خدا کے جلال اور جمال کا مظہر، وہ سب نبیوں سے زیادہ معصوم نبیؐ جب دنیا میں ظاہر ہوا تو اس کو بھی ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا اور ایسے دردناک ظلم و ستم کا نشانہ بنایا گیا کہ اس کی نظیر تاریخ مذاہب میں نظر نہیں آتی۔

وہ سارے مظالم جو گزشتہ انبیاءؑ پر علیحدہ علیحدہ توڑے گئے تھے اس ایک نبیؐ اور اس کی جماعت پر توڑے گئے۔ انہیں چلچلاتی دھوپ میں تپتی ریت پر ننگے بدن لٹایا گیا اور ان کی چھاتیوں پر دہکتے ہوئے پتھروں کی سلیں رکھی گئیں۔ انہیں مکہ کی پتھریلی گلیوں میں مرے ہوئے جانوروں کی طرح رسیاں باندھ کر گھسیٹا گیا۔ سالہا سال تک ان کے مقاطعے کئے گئے انہیں بھوک اور پیاس کی شدید اذیتیں پہنچائی گئیں۔ کبھی ان کو تنگ اندھیری کوٹھڑیوں میں قید کیا گیا اور کبھی ان کے اموال ومتاع لوٹ کر گھروں سے نکال دیا گیا کبھی بیویوں کو خاوندوں سے چھڑایا گیا کبھی خاوندوں کو بیویوں سے علیحدہ کر دیا گیا۔ مقدس حاملہ عورتوں کو اونٹنیوں سے گرا کر ان پر قہقہے لگائے گئے اور وہ اس صدمہ سے جان بحق ہوئیں۔ ان پر عبادت کے دوران اونٹوں کی اوجھڑیاں پھینکی گئیں ان کو گالیاں دی گئیں اور گلیوں کے اوباشوں نے ان کی تحقیر اور تذلیل کی۔ دنیا کے ذلیل ترین آوارہ لونڈوں نے جھولیوں میں بھر بھر کر ان پر پتھر برسائے۔ یہاں تک کہ دنیا کا مقدس ترین خون طائف کی گلیوں میں بہنے لگا۔ ان کو زہر دیئے گئے۔ ان پر شعلہ آسام جنگوں کی آگ بھڑکا دی گئی۔ اور تلواروں کے نیچے قربانیوں کی طرح ذبح کیا گیا ان پر تیروں اور پتھروں کی بارشیں برسائی گئیں اور احد کی سرزمین گواہ ہے کہ سنگدل سفاکوں نے کائنات کی معصوم ترین ہستی کا بدن پے در پے زخموں سے چھلنی کر دیا۔ ہاں ان کو نیزوں میں پرو دیا گیا اور ان کے سینے چیر کر ان کے جگر چبا لئے گئے اور وہ کام جو روم کے سفاک بادشاہ جنگل کے درندوں سے لیا کرتے تھے عرب کے درندہ صفت انسانوں نے خود کر کے دکھا دیئے۔

مذہب کے نام پر یہ بے مثال خونریزی صرف اس لئے کی گئی کہ انہوں نے یہ کہا تھا کہ ربنا اللہ ہمارا رب اللہ ہے۔ اور مذہب کے نام پر یہ خونریزی صرف اس لئے کی گئی کہ مشرکین مکہ کے نزدیک یہ لوگ "مرتد" تھے۔ چنانچہ تاریخ سے پتہ چلتا ہے کہ آپ کا اور آپ کے ماننے والوں کا نام مشرکین نے صابی رکھ دیا تھا۔ صابی ایسے شخص کو کہتے ہیں جو اپنا آبائی دین چھوڑ کر کوئی نیا دین اختیار کر لے۔ چنانچہ انہوں نے وہ سارے طریق اختیار کئے جو ان سے پہلے مذہب کے نہ ماننے والے انبیاءؑ اور ان کی جماعتوں کے خلاف اختیار کرتے آئے تھے۔ ایک لمبا زمانہ ہے ان تکلیفوں کا جو مذہب کے نہ ماننے والوں نے مذہب کے علمبرداروں کو دیں۔ بلکہ ایک ایسی قوم کو دیں جو مذہب کے آسمان پر چاند اور سورج بن کر چمکے تھے جو مذہبی ارتقاء کی انتہا تھے جن کے طے شدہ مقامات سے آگے اور کوئی مقام نہ تھا۔ جن سے بہتر لوگ نہ کبھی کسی پہلے مذہب نے پیدا کئے تھے نہ آئندہ کبھی اس دنیا میں ظاہر ہو سکتے ہیں۔ لیکن وہ نبی، وہ خالق کائنات کا شاہکار اور اس کے شیدائی نہایت ہی صبر اور حلم کے ساتھ اور غیر معمولی قوت برداشت کے ساتھ ان مظالم کو سہتے رہے اور اف تک نہ کی اور اپنے دکھوں اور اپنی قربانیوں اور اپنے بہتے ہوئے خون سے یہ ثابت کر دیا کہ ظالم اور فسادی مذہب کے مخالفین ہوا کرتے ہیں۔ مذہب کے ماننے والے نہیں۔

صرف اسی پر بس نہیں کی بلکہ صبر و تحمل کی صفات کے لاثانی اظہار کے بعد رحم اور شفقت اور عفو کے وہ کمال دکھائے کہ عقل انسانی حیران ٹکٹکی باندھے دیکھتی ہے کہ یہ کون لوگ تھے اور کیسے ان ارفع مقامات تک جا پہنچے۔ چنانچہ اس وقت جبکہ خدائی نصرت کے وعدوں کے ایفاء کا وقت آیا اور کفار مکہ کی گردنیں ان کے ہاتھ میں دی گئیں۔ جب دس ہزار قدوسیوں کی چمکتی ہوئی تلواروں کی زد میں عرب کے سفاک سرداروں کے بدن کانپنے لگے۔ تو مکہ کی اینٹ اینٹ گواہ ہے کہ تاریخ عالم نے ایک عجیب معاملہ دیکھا اور قتل عام کے فرمان کی بجائے مکہ کی فضاؤں میں اب تم پر کسی قسم کی ملامت نہ ہو گی (یوسف: 93) کے شادیانے بجنے لگے۔ اس روز دنیا کے ظالم ترین انسان معاف کئے گئے تپتی ریت پر بے کس غلاموں کو لٹانے والے بھی معاف کئے گئے۔ چلچلاتی دھوپ میں مکہ کی گلیوں میں ناداروں کو گھسیٹنے والے بھی معاف کئے گئے۔ اس روز معصوم انسانوں پر پتھروں کی بارش برسانے والے بھی معاف کئے گئے اور قاتل اور فسادی اور بدعہد اور لٹیرے بھی معاف کر دیئے گئے اور ابھی کچھ مدت نہ گزری تھی کہ ان سنگدلوں کو بھی معاف کر دیا گیا جنہوں نے معزز انسانوں کے سینے چیر کر ان کے دل اور جگر چبا لئے تھے۔ (مذہب کے نام پر خون ص 12-14)

حضرت آدم علیہ السلام سے لے کر سید ولد آدم حضرت خاتم الانبیاء صلی اللہ علیہ وسلم کے ایمان افروز واقعات پر روشنی کے بعد اور اختتام سے قبل میں چاہتا ہوں کہ حضرت اقدس بانی سلسلہ احمدیہ کے قلم مبارک سے دو اہم پہلوؤں کی طرف ضرور اشارہ کر دوں۔

اول: مقربان الٰہی کو ابتلاؤں میں کتنی لذت حاصل ہوتی ہے اور وہ کس طرح خدائی برکتوں کی دعوت سے فیضیاب ہوتے ہیں۔

دوم: مصائب و آلام میں صبر و استقامت کے نتیجہ میں فتوحات و برکات کے دروازے کیونکر کھل جاتے ہیں۔

## دور ابتلاء میں ایک عظیم الشان دعوت آسمانی

حضرت اقدس مسیح موعود فرماتے ہیں:۔

"خوب یاد رکھو کہ جیسا کہ میں نے ابھی بیان کیا ہے انبیاءؑ اور دوسرے اخیار و ابرار کی بلائیں محبت کی راہ سے ہیں خدا تعالیٰ ان کو ترقی دیتا جاتا ہے اور یہ بلائیں وسائل ترقی میں سے ہیں۔ لیکن جب مفسدوں پر آتی ہیں۔ تو اللہ تعالیٰ ان کو اس عذاب سے تباہ کرنا چاہتا ہے وہ بلائیں ان کے استیصال اور نیست و نابود کرنے کا ذریعہ ہو جاتی ہیں یہ ایسا فرق ہے کہ دلائل کا محتاج نہیں ہے کیونکہ جب اچھے آدمی جو خدا تعالیٰ کو مقدم کر لیتے ہیں اور یہ بھی نہیں جانتے کہ خدا تعالیٰ سے محبت کیوں کرتے ہیں۔ بہشت اور دوزخ ان کے دل میں نہیں ہوتا اور نہ بہشت کی خواہش یا دوزخ کا ذکر ان کو خدا تعالیٰ کی اطاعت کا محرک ہوتا ہے بلکہ وہ طبعی جوش اور طبعی محبت سے خدا تعالیٰ سے محبت کرتے اور اس کی اطاعت میں محو ہوتے ہیں ان پر جب کوئی بلا آتی ہے تو وہ خود محسوس کر لیتے ہیں کہ یہ از راہ محبت ہے وہ دیکھتے ہیں کہ ان بلاؤں کے ذریعہ ایک چشمہ کھولا جاتا ہے جس سے وہ سیراب ہوتے ہیں اور ان کا دل لذت سے بھر جاتا ہے اور خدا تعالیٰ کی محبت ایک فوارہ کی طرح جوش مارنے لگ جاتی ہے تب وہ چاہتے ہیں کہ یہ بلا زیادہ ہو تا کہ قرب الٰہی زیادہ ہو اور رضا کے مدارج جلد طے ہوں۔

غرض الفاظ وفا نہیں کرتے جو اس لذت کو بیان کر سکیں جو اخیار و ابرار کو ان بلاؤں کے ذریعہ آتی ہے یہ لذت تمام سفلی لذتوں سے بڑھی ہوئی ہے اور فوق الفوق لذت ہوتی ہے۔ یہ مصیبت کیا ہے؟ ایک عظیم الشان دعوت ہے جس میں قسم قسم کے انعام و اکرام اور پھل اور میوے پیش کئے جاتے ہیں۔ خدا اس وقت قریب ہوتا ہے۔ فرشتے ان سے مصافحہ کرتے ہیں ...... لوگوں کی نظر میں یہ بلاؤں اور مصیبتوں کا وقت ہے مگر دراصل اس وقت اللہ تعالیٰ کے فیضان اور فیوض کی بارش کا وقت ہوتا ہے۔ سفلی اور سطحی خیال کے

لوگ اس کو سمجھ نہیں سکتے ہیں۔ میں سچ سچ کہتا ہوں کہ یہ بلاؤں اور غموں ہی کا وقت ہے جو مزا آتا ہے اور راحت ملتی ہے۔ کیونکہ خدا جو نشان کا اصل مقصود ہے اس وقت اپنے بندے کے بہت ہی قریب ہوتا ہے ایک حدیث میں آیا ہے کہ قرآن جو دیا گیا ہے غم کی حالت میں دیا گیا ہے پس تم بھی اس کو غم کی حالت میں پڑھو۔ غرض میں کہاں تک بیان کروں کہ ان بلاؤں میں کیا لذت اور مزہ ہوتا ہے اور عاشق صادق کہاں تک ان سے محفوظ ہوتا ہے مختصر طور پر یاد رکھو کہ ان بلاؤں کا پھل اور نتیجہ جو ابرار اور اخیار پر آتی ہیں۔ جنت اور ترقی درجات ہے اور وہ بلائیں اور غم جو مفسدوں اور شریروں پر آتے ہیں ان کی وجہ شامت اعمال اور تاریک زندگی ہے اور اس کا نتیجہ جہنم اور عذاب الٰہی ہے پس جو شخص آگ کے پاس جاتا ہے ضرور ہے کہ وہ اس کی سوزش سے حصہ لے اور اسے محسوس کرے اور اسے دکھ پہنچے لیکن جو ایک باغ میں جاتا ہے یقینی امر ہے کہ اس کے پھلوں اور پھولوں کی خوشبو سے اور اس خوبصورت نظارہ کے مشاہدہ سے لذت پاوے۔

اب واضح رہے کہ جس حال میں وہ بلائیں جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور جن کا نتیجہ جہنمی زندگی اور عذاب الٰہی ہے۔ ان بلاؤں سے جو ترقی درجات کے طور پر اخیار و ابرار کو آتی ہیں۔ الگ ہیں کیا کوئی ایسی صورت بھی (ہے) جو انسان اس عذاب سے نجات پاوے؟

اس عذاب اور دکھ سے رہائی کی بجز اس کے کوئی تجویز اور علاج نہیں ہے کہ انسان سچے دل سے توبہ کرے جب تک سچی توبہ نہیں کرتا یہ بلائیں جو عذاب الٰہی کے رنگ میں آتی ہیں ان کا پیچھا نہیں چھوڑ سکتی ہیں۔ کیونکہ اللہ تعالیٰ اپنے قانون کو نہیں بدلتا جو اس بارے میں اس نے مقرر فرما دیا ہے ............ یعنی جب تک کوئی قوم اپنی حالت میں تبدیلی پیدا نہیں کرتی اللہ تعالیٰ بھی اس کی حالت نہیں بدلتا۔

خدا تعالیٰ ایک تبدیلی چاہتا ہے اور وہ پاکیزہ تبدیلی ہے جب تک وہ تبدیلی نہ ہو عذاب الٰہی سے رستگاری اور مخلصی نہیں ملتی ............ پس جو شخص چاہتا ہے کہ آسمان میں اس کے لئے تبدیلی ہو وہ ان عذابوں اور دکھوں سے رہائی پائے جو شامت اعمال نے اس کے لئے تیار کئے ہیں اس کا پہلا فرض یہ ہے کہ وہ اپنے اندر تبدیلی پیدا کرے جب وہ خود تبدیلی پیدا کر لیتا ہے تو اللہ تعالیٰ اپنے وعدہ کے موافق جو اس نے ............ کیا ہے اس کے عذاب اور دکھ کو بدلا دیتا ہے اور دکھ کو سکھ سے تبدیل کر دیتا ہے............۔

اس امر کے دلائل بیان کرنے کی کوئی ضرورت نہیں کہ انسان اپنی اس مختصر زندگی میں بلاؤں سے محفوظ رہنے کا کس قدر محتاج ہے اور وہ چاہتا ہے کہ ان بلاؤں اور وباؤں سے محفوظ رہے جو شامت اعمال کی وجہ سے آتی ہیں اور یہ ساری باتیں سچی توبہ سے حاصل ہوتی ہیں پس توبہ کے فوائد میں سے ایک یہ بھی فائدہ ہے کہ اللہ تعالیٰ اس کا حافظ اور نگران ہو جاتا ہے۔ اور ساری بلاؤں کو خدا دور کر دیتا ہے اور ان منصوبوں سے جو دشمن اس کے لئے تیار کرتے ہیں ان سے محفوظ رکھتا ہے اور اس کا یہ فضل اور برکت کسی سے خاص نہیں بلکہ جس قدر بندے ہیں خدا تعالیٰ کے ہی ہیں اس لئے ہر ایک شخص جو اس کی طرف آتا ہے اور اس کے احکام اور اوامر کی پیروی کرتا ہے وہ بھی ویسا ہی ہوگا۔ جیسے پہلا شخص توبہ کر چکا ہے وہ ہر ایک سچی توبہ کرنے والے کو بلاؤں سے محفوظ رکھتا ہے اور اس سے محبت کرتا ہے"۔

(الحکم جلد 8 ص 31-32 مورخہ 17ستمبر 1904ء)

## فتوحات و برکات کا دروازہ

آزمائشوں اور ابتلاؤں کے نتیجہ میں ہی فتوحات و برکات کے دریچے کھلتے ہیں۔ یہ پہلو قرآنی تاریخ انبیاء کا فلسفہ معلوم کرنے کے لئے بہت اہمیت رکھتا ہے۔ حضرت مسیح موعود "سبز اشتہار" میں تحریر فرماتے ہیں کہ :۔

"ابتلاء جو اوائل حال میں انبیاء اور اولیاء پر نازل ہوتا ہے اور باوجود عزیز ہونے کے ذلت کی صورت میں ان کو ظاہر کرتا ہے اور باوجود مقبول ہونے کے کچھ مردود سے کر کے ان کو دکھاتا ہے۔ یہ ابتلاء اس لئے نازل نہیں ہوتا کہ ان کو ذلیل اور خوار اور تباہ کرے یا صفحہ عالم سے ان کا نام و نشان مٹا دیوے کیونکہ یہ تو ہرگز ممکن ہی نہیں کہ خداوند عزوجل اپنے پیار کرنے والوں سے دشمنی کرنے لگے اور اپنے سچے اور وفادار عاشقوں کو ذلت کے ساتھ ہلاک کر ڈالے بلکہ حقیقت میں وہ ابتلاء کہ جو شیر ببر کی طرح اور سخت تاریکی کی مانند نازل ہوتا ہے اس لئے نازل ہوتا ہے کہ تا اس برگزیدہ قوم کو قبولیت کے بلند مینار تک پہنچا دے۔ اور الٰہی معارف کے باریک دقیقے ان کو سکھا دے۔ یہی سنت اللہ ہے جو قدیم سے خدائے تعالیٰ اپنے پیارے بندوں کے ساتھ استعمال کرتا چلا آیا ہے۔ زبور میں حضرت داؤدؑ کی ابتلائی حالت میں عاجزانہ نعرے اس سنت کو ظاہر کرتے ہیں اور انجیل میں آزمائش کے وقت میں حضرت مسیحؑ کی غریبانہ تضرعات اسی عادت اللہ پر دال ہیں اور قرآن شریف اور احادیث نبویہ میں جناب فخر الرسلؐ کی عبودیت سے ملی ہوئی ابتہالات اسی قانون قدرت کی تصریح کرتے ہیں۔ اگر یہ ابتلاء درمیان میں نہ ہوتا تو انبیاء اور اولیاء ان مدارج عالیہ کو ہرگز نہ پا سکتے کہ جو ابتلاء کی برکت سے انہوں نے پا لئے۔ ابتلاء نے ان کی کامل وفاداری اور مستقل ارادے اور جانفشانی کی عادت پر مہر لگا دی اور ثابت کر دکھایا کہ وہ آزمائش کے زلازل کے وقت کس اعلیٰ درجہ کا استقلال رکھتے ہیں اور کیسے سچے وفادار اور عاشق صادق ہیں۔ کہ ان پر آندھیاں چلیں اور سخت سخت تاریکیاں آئیں اور بڑے بڑے زلزلے ان پر وارد ہوئے اور وہ ذلیل کئے گئے اور جھوٹوں اور مکاروں اور بے عزتوں میں شمار کئے گئے اور اکیلے اور تنہا چھوڑے گئے یہاں تک کہ ربانی مددوں نے بھی جن کا ان کو بڑا بھروسہ تھا کچھ مدت تک منہ چھپا لیا اور خدا تعالیٰ نے اپنی مربیانہ عادت کو بہ یکبارگی کچھ ایسا بدل دیا کہ جیسے کوئی سخت ناراض ہوتا ہے اور ایسا انہیں تنگی و تکلیف میں چھوڑ دیا کہ گویا وہ سخت مورد غضب ہیں اور اپنے تئیں ایسا خشک سا دکھلایا کہ گویا وہ ان پر ذرا مہربان نہیں بلکہ ان کے دشمنوں پر مہربان ہے اور ان کے ابتلاؤں کا سلسلہ بہت طول کھینچ گیا ایک کے ختم ہونے پر دوسرا اور دوسرے کے ختم ہونے پر تیسرا ابتلاء نازل ہوا۔ غرض جیسے بارش سخت تاریک رات میں نہایت شدت و سختی سے نازل ہوتی ہے ایسا ہی آزمائشوں کی بارشیں ان پر ہوئیں پر وہ اپنے پکے اور مضبوط ارادہ سے باز نہ آئے اور سست اور شکستہ دل نہ ہوئے بلکہ جتنا مصائب و شدائد کا باران پر پڑتا گیا اتنا ہی انہوں نے آگے قدم بڑھایا اور جس قدر وہ توڑے گئے اسی قدر وہ مضبوط ہوتے گئے اور جس قدر انہیں مشکلات راہ کا خوف دلایا گیا اسی قدر ان کی ہمت بلند اور شجاعت ذاتی جوش میں آتی گئی۔ بالآخر وہ ان تمام امتحانات سے اول درجہ کے پاس یافتہ ہو کر نکلے اور اپنے کامل صدق کی برکت سے پورے طور پر کامیاب ہو گئے اور عزت اور حرمت کا تاج ان کے سر پر رکھا گیا اور تمام اعتراضات نادانوں کے ایسے حباب کی طرح معدوم ہو گئے کہ گویا وہ کچھ بھی نہیں تھے غرض انبیاء و اولیاء ابتلاء سے خالی نہیں ہوتے بلکہ سب سے بڑھ کر انہیں پر ابتلاء نازل ہوتے ہیں اور انہیں کی قوت ایمانی ان آزمائشوں کی برداشت بھی کرتی ہے عوام الناس جیسے خدا تعالیٰ کو شناخت نہیں کر سکتے ویسے اس کے خالص بندوں کی شناخت سے بھی قاصر ہیں بالخصوص ان محبوبان الٰہی کی آزمائش کے وقتوں میں تو عوام الناس بڑے بڑے دھوکوں میں پڑ جاتے ہیں گویا ڈوب ہی جاتے ہیں اور اتنا صبر نہیں کر سکتے کہ ان کے انجام سے منتظر رہیں۔ عوام کو یہ معلوم نہیں کہ اللہ جل شانہ جس پودے کو اپنے ہاتھ سے لگاتا ہے اس کی شاخ تراشی اس غرض سے نہیں کرتا کہ اس کو نابود کر دیوے بلکہ اس غرض سے کرتا ہے کہ تا وہ پودا پھول اور پھل زیادہ لاوے اور اس کے برگ اور بار میں برکت ہو۔ پس خلاصہ کلام یہ کہ انبیاء اور اولیاء کی تربیت باطنی اور تکمیل روحانی کے لئے ابتلاء کا ان پر وارد ہونا ضروریات سے ہے اور ابتلاء اس قوم کے لئے ایسا لازم حال ہے کہ گویا ان ربانی سپاہیوں کی ایک روحانی وردی ہے جس سے یہ شناخت کئے جاتے ہیں۔"

(سبز اشتہار۔ روحانی خزائن جلد 2 ص 457)

## تہجد کا شوق

حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کو نماز تہجد بچپن سے پڑھنے کا شوق تھا۔ اس بارہ میں حضور فرماتے ہیں :۔

" مجھے تو چھوٹی عمر سے شوق تھا۔ اللہ بہتر جانتا ہے کہ وہ قبول ہوا یا نہیں ہوا لیکن تہجد کا شوق تھا بچپن سے ہی خدا نے دل میں ڈال دیا تھا کہ تہجد ضرور پڑھنی چاہئے۔ اور اس کو میں نے آج تک حتی المقدور برقرار رکھا ہے۔ (الفضل 24 مارچ 2000ء)

## احساس

کچھ لرزاں ترساں لوگوں پر
کچھ بھوکے ننگے بچوں پر
بے گور و کفن سی لاشوں پر
بے یارو مدد بیچاروں پر
یہ کیسی آفت آئی ہے
احساس کی چادر دو ان کو

اندھیری رات مٹانے کو
روشنیاں پھیلانے کو
جو بچے گھر سے نکلے تھے
ہر سو دیپ جلانے کو
ملبوں پر تنہا بیٹھے ہیں
احساس کی چادر دو ان کو

ماؤں کے جو تارے ہیں
وہ آج بہت دکھیارے ہیں
سب ہی تو غم کے مارے ہیں
اور سب ہی بے سیارے ہیں
اپنوں کی راہیں تکتے ہیں
احساس کی چادر دو ان کو

سر ننگے پاؤں گھائل ہیں
وہ لوگ مدد کے سائل ہیں
اللہ کے پیارے ہیں وہ سب
جو ان کی مدد پر مائل ہیں
جن کے دیوار و در نہ گھر
احساس کی چادر دو ان کو

ہاں آج بہت ویران ہیں وہ
اور قسمت پر حیران ہیں وہ
دن رات کہ آہیں بھرتی ہیں
اک حسرت کا سامان ہیں وہ
جو آنکھیں روشنی کھو بیٹھیں
احساس کی چادر دو ان کو

مل جل کر سب یاران چلو
اور لے کر کچھ سامان چلو
ہو آندھی یا ابر و باراں
بن سوچے ہر طوفان چلو
مونگ کے دکھ کو مٹا کر تم
احساس کی چادر دو ان کو

(خ۔ب عزیز)

افتخار احمد انور صاحب

# چاول کی اقسام اور کاشت

خدا تعالیٰ نے زمین کے اندر اپنی قدرت کے کئی خزانے چھپا رکھے ہیں۔ انسانی ضروریات کے مطابق طرح طرح کی نعمتیں زمین سے دستیاب ہوتی ہیں۔ پھل، پھول اور ہر طرح کے نباتات اس میں پائے جاتے ہیں۔ ان نعمتوں میں سے ایک فصل اور ایک نعمت چاول ہے۔ جو کہ گندم کے بعد سب سے زیادہ مرغوب غذا ہے۔ یہ نقد آور فصل ہے جو غذائی ضروریات پوری کرنے کے ساتھ زرمبادلہ کمانے کا بھی ذریعہ ہے۔ ہمارے ملک کی آب و ہوا اور زمین دھان یعنی چاول کی زیادہ پیداوار حاصل کرنے کے لئے نہایت اچھی ہے۔ اقسام کے لحاظ سے باسمتی کو اپنی خوشبو اور سائز کی وجہ سے دنیا میں ایک منفرد مقام حاصل ہے۔

زیادہ پیداواری اقسام موزوں زمین اور بہتر موسمی حالت کے باوجود اوسط پیداوار کم ہے۔ تجربے سے معلوم ہوا ہے کہ بھرپور پیداوار حاصل کرنے کے لئے دوسرے زرعی عوامل کے ساتھ کھادوں کے متوازن استعمال کی ضرورت ہے۔ کھادوں کا غیر متوازن استعمال اور پی ایچ کی زیادتی پیداوار میں کمی کی وجوہات ہیں۔

فاسفورس پودے کی جڑیں بننے کے عمل کو تیز کرتی ہے۔ خوشوں کے بننے اور پانی کی کمی کا مقابلہ کرنے میں مدد دیتی ہے دانے کی جسامت اور وزن بڑھانے بیماریوں کے خلاف مدافعت میں اضافہ کرنے کے لئے پوٹاش کا کردار نہایت اہم ہے۔ دھان کے لئے چکنی یا چکنی میرا زمین جس میں پانی ذخیرہ کرنے کی خاصیت کے علاوہ نامیاتی مادہ بھی کافی مقدار میں ہو تو زیادہ بہتر ہے۔ دھان کی فصل کلراٹھی زمینوں میں بھی کامیابی سے کاشت کی جاتی ہے۔

پاکستان میں چاول کی پنیری کاشت کی جاتی ہے اور بعد میں اسے کھیت میں کدو کر کے ٹرانس پلانٹ (Transplant) کیا جاتا ہے۔ یہ پرانا طریقہ کاشت ہے جو کہ ہمارے ملک میں اب بھی رائج ہے اور اسی طریقہ کار سے اچھی خاصی پیداوار حاصل کی جاتی ہے۔ اس وقت جو مشکلات آرہی ہیں ایک تو لیبر کی کمی ہے۔ اس کے ساتھ دوسری وجہ یہ ہے کہ کسان کاشت کے وقت پودوں کی تعداد کا خیال نہیں رکھتے۔ اسی وجہ سے پودوں کی تعداد فی ایکڑ کم رہ جاتی ہے۔ لیکن دنیا میں چاول کی کاشت ڈرل (Drill) سے بھی کی جاتی ہے۔ محکمہ زراعت کو بھی اس بات پر زور دینا چاہئے کہ ہمارے کاشتکار ڈرل کے ذریعہ کاشت کریں۔ پاکستان میں چاول کی کاشت کے لئے علیحدہ علیحدہ طریقے اپنائے جاتے ہیں۔ ان مختلف طریقوں میں نرسری کا اگانا، رائس پلانٹر کے ذریعے کاشت اور پیراشوٹ ٹیکنالوجی شامل ہیں۔ لیکن اس میں ابھی تک زیادہ کامیابی نہیں ہوئی۔ چاول کی کاشت کے لئے ان ذرائع پر انحصار کرنا ہی پڑے گا۔

خشک زمین میں کاشت کا طریقہ اچھا تصور کیا جاتا ہے۔ خشک زمین میں چھٹہ دینے سے لیبر میں کمی کی جا سکتی ہے۔ اس کے ساتھ ہی چاول کی صحیح اقسام کا انتخاب ضروری ہے۔ جڑی بوٹیوں کی تلفی اور پانی کی دستیابی کو نظر میں رکھنا چاہئے۔

چاول کے بیج کو اس طریقہ سے کاشت کرنے کے لئے ضروری ہے کہ جو آدمی چھٹہ دے وہ بیج کی مقدار صحیح طریقے سے اپنائے اور ساتھ چھٹہ کا تجربہ رکھتا ہو۔ گندم کی طرح چاول کے بیج کو ڈرل کیا جا سکتا ہے۔ ڈرل کے لئے بیج خشک ہونے چاہئیں۔ لیکن چھٹہ کے لئے بیج Pre-germination کیا جانا چاہئے۔ پری جرمینیشن کے لئے دھان کے بیج کو چوبیس گھنٹے کے لئے پانی میں رکھیں اور پھر کاشت کریں۔ ہل چلا کر بیج کا چھٹہ دیں۔ زمین کی تیاری کریں اور کدو کے بعد ہل چلا کر لائن تیار کریں۔ اور بیج کا چھٹہ دے دیں۔ اگر خشک زمین میں کاشت کرنا ہو تو چھٹہ دے کر ہلکا سہاگہ دے کر پھر ہلکا پانی دے دیں۔ تقریباً تین ہفتے بعد دوبارہ پانی دیں۔

دھان کی کاشت اگر کدو کے بعد کرنی ہو تو کھیت کے ارد گرد نالی بنالیں۔ اس سے کھیت میں پانی کھڑا نہیں ہوگا۔ اس Pre-germination بیج کا چھٹہ دے دیں۔ اس بیج کو استعمال کریں جس کو چوبیس گھنٹے پانی کے اندر رکھا گیا ہو۔ اس کے بعد ہلکا پانی چار دن کے وقفہ سے دیں۔ جونہی پودے بڑھتے جائیں پانی کی مقدار زیادہ کرتے جائیں۔ اگر پانی کا نکاس ممکن نہ ہو تو پانی قدرے خشک ہونے پر بیج کا چھٹہ دے دیں۔ اور یہ بھی ذہن میں رکھیں کہ پانی ہلکا دیں۔ پانی 20 سینٹی میٹر سے زیادہ نہیں دینا چاہئے۔ اس میں پانی کھڑا ہونے کی وجہ سے فصل اگنے کے بعد بھی خراب ہو سکتی ہے۔

کدو کی گئی زمین میں ڈرل ضروری ہو تو پانی کھیت میں کھڑا نہ ہونے دیں۔ کدو کا پانی نکالنے کے لئے کھیت کے کناروں پر نالی بنائیں تاکہ پانی زیادہ ہو تو باہر نکل سکے۔ بیج ڈرل کرنے کے تین چار دن کے بعد تھوڑا سا پانی دیا جاتا ہے۔ اسی طرح جوں ہی پودے بڑھیں پانی بھی ساتھ بڑھاتے رہیں۔

ہمارے ہاں عموماً دھان کی کاشت پنیری کے ذریعہ سے کی جاتی ہے۔ آپ اپنے علاقہ کی مناسبت سے محکمہ زراعت کی مرتب کردہ سفارشات پر عمل کریں۔

## بین الاقوامی کھیل

# فٹ بال کی دلچسپ تاریخ

فٹ بال دنیا کا مقبول ترین کھیل ہے۔ سو سے زائد ممالک میں کھیلا جاتا ہے، اس کھیل کا دوسرا نام ساکر Soccer ہے۔ اس کھیل کی ابتدائی شکل کیا تھی، کب اور کہاں اس کھیل کا آغاز ہوا، اس بارے میں کوئی نہیں جانتا۔

تاریخ بتاتی ہے دو ہزار سال قبل چین میں فٹ بال کھیلا جاتا تھا۔ چین میں اس کھیل کا نام ''سوچو'' تھا جس کے معنی ہیں چمڑے کا ایسا گیند جسے پاؤں سے ٹھوکر لگائی جائے۔

رومن اس کھیل کو ''ہرپاسٹم Harpastum'' کہتے تھے۔ اس کا مطلب ہے آگے کی طرف بڑھنا۔ رومنوں نے جنگجو جوانوں کی تربیت کے لئے اسے فوجی کھیل کی شکل دی اور گیند بڑھانے کے طریقوں کو پیروں سے کک کرکے یا ہاتھ مارنے تک محدود کر دیا اور جب رومنوں نے انگلستان پر یلغار کی تو یہ کھیل بھی ساتھ لے گئے۔

1541ء میں اس کھیل کو فٹ بال کے نام سے پکارا جانے لگا کیونکہ یہ پاؤں سے کھیلا جاتا تھا۔ اس زمانے میں اس کھیل میں گیارہ کھلاڑیوں کی قید نہ تھی سینکڑوں لوگ اس کھیل میں اکٹھے حصہ لیتے تھے۔

شاہ انگلستان ایڈورڈ دوئم نے اس کھیل پر پابندی لگا دی کیونکہ اس کے فوجی جنگی حربے سیکھنے کے بجائے فٹ بال پر زیادہ توجہ دینے لگے تھے۔ اسی طرح 1581ء میں ملکہ الزبتھ نے بھی اس کھیل پر پابندی لگائی۔ پادری اتوار کو یہ کھیل کھیلے جانے پر ناراض ہوتے تھے۔

اسکاٹ لینڈ کے بادشاہوں نے بھی اس کھیل کی مخالفت کی کیونکہ یہ نچلے طبقے کا پسندیدہ کھیل تھا۔ فٹ بال کو ابتدا میں امیروں میں کوئی مقام حاصل نہ تھا۔ عوام اس کھیل کے دلدادہ تھے۔ قانون کی مخالفت کا خطرہ مول لے کر اسے کھیلتے رہے۔ رفتہ رفتہ اس کھیل میں تبدیلیاں آتی رہیں اور موجودہ کھیل نے جنم لیا۔ سکولوں کے علاوہ یہ کھیل آکسفورڈ اور کیمبرج کے کالجوں میں کھیلا جانے لگا۔

1862ء میں ایک شخص جے سی تھرنگ نے سب سے پہلے فٹ بال کے اولین قانون بنائے جن کی تعداد دس تھی۔ تھرنگ ایک اچھا فٹ بالر تھا۔ جے سی تھرنگ کے بنائے ہوئے رولز آج بھی فٹ بال کے بین الاقوامی کھیل کا حصہ ہیں۔

1863ء میں لندن میں فٹ بال ایسوسی ایشن (F.A) قائم کی گئی۔ یہی ایسوسی ایشن آج بھی انگلستان میں فٹ بال کے کھیل کا منتظم ادارہ ہے۔ برطانیہ کے بعد ڈنمارک دوسرا ملک تھا جس نے قومی ایسوسی ایشن قائم کی۔ امریکی کالجوں میں 1830ء میں فٹ بال کھیلی جاتی تھی۔

1913ء میں یو ایس اے فٹ بال ایسوسی ایشن کا قیام عمل میں آیا۔ سب سے پہلے انٹرنیشنل مقابلے برطانیہ کے چار مختلف ممالک انگلینڈ، سکاٹ لینڈ، آئرلینڈ اور ویلز کے درمیان ہوئے۔ 1904ء میں پیرس انٹرنیشنل فٹ بال ایسوسی ایشن ''فیفا'' (FIFA) قائم کی گئی جو انٹرنیشنل فٹ بال کے تمام قوانین کی نگران ہے۔ آج فٹ بال دنیا میں بے حد مقبول ہے۔ برازیل میں اسے مذہب کے بعد سب سے اہم سمجھا جاتا ہے۔ یہ برازیل اور برطانیہ کا قومی کھیل ہے۔ فٹ بال صرف مردوں ہی کا نہیں عورتوں کا بھی کھیل ہے۔ جرمنی کے فٹ بال ایسوسی ایشن کے ارکان کی تعداد 40 لاکھ کے لگ بھگ ہے۔ اس میں ساڑھے تین لاکھ سے زائد خواتین ہیں۔ دنیا بھر میں فٹ بال کے 25 کروڑ کھلاڑی ہیں۔ پہلا ورلڈ کپ 1930ء میں ہوا تھا جس میں یوراگوئے نے ارجنٹائن کو ہرا کر عالمی چیمپئن کا اعزاز حاصل کیا تھا۔ سب سے زیادہ ورلڈ کپ جیتنے کا اعزاز برازیل کے پاس ہے۔ انگلینڈ نے 1930ء سے 1950ء تک کسی بھی ورلڈ کپ میں حصہ نہیں لیا تھا۔ فٹ بال ورلڈ کپ کا اصل نام ''دی جولیس والمٹ کپ'' ہے۔ ورلڈ کپ کے علاوہ دوسرا اہم انٹرنیشنل فٹ بال مقابلہ اولمپک گیمز میں ہوتا ہے۔

## شانِ استغناء

ایک مرتبہ حضرت مولوی نورالدین صاحب نے ایک خط حضرت مسیح موعود کی خدمت میں پیش کیا کہ کسی (راجہ کی ریاست کے ایک وزیر) نے مجھے لکھا ہے کہ فلاں راجہ کی طرف اپنے دعاوی کی ایک کتاب مختصر لکھی جائے تو وہ چاہتا بھی ہے ہدایت پا جائے اور ساتھ ہی عرض کیا کہ حضور لکھ دیں بابرکت بات ہے۔ خواہ خصوصیت سے اس کو مخاطب نہ فرمایا جائے۔

فرمایا ''مولوی صاحب اگر اس میں حق کی تڑپ ہے تو وہ براہ راست کیوں نہیں لکھتا خدا کے ماموروں میں شان کبریائی ہوتی ہے۔ یہ لوگ امراء کے لئے متکبر اور فقراء کے لئے متواضع ہوتے ہیں۔ ہمارے اوقات ایسے معمولی نہیں۔'' (الفضل 2 جون 2001ء)

# وصایا

## ضروری نوٹ

**مندرجہ ذیل وصایا مجلس کارپرداز کی منظوری سے قبل اس لئے شائع کی جارہی ہیں کہ اگر کسی شخص کوان وصایا میں سے کسی کے متعلق کسی جہت سے کوئی اعتراض ہو تو دفتر بہشتی مقبرہ کو پندرہ یوم کے اندراندر تحریری طور پر ضروری تفصیل سے آگاہ فرمائیں۔**

سیکرٹری مجلس کارپرداز۔ ربوہ

### مسل نمبر 54193 میں عزیز الرحمٰن

ولد خادم حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ تجارت عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان (10x12) مشترکہ (6 بھائی) واقع میرا بھڑکا (صرف ملبہ ملکیتی ہے زمین گورنمنٹ کی ہے۔2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/67500 روپے (مشترکہ 3 بھائی)۔3۔ نقد رقم -/300000 روپے۔4۔ سرمایا دوکان اندازاً مالیتی -/850000 روپے (مشترکہ 3 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/7500 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 رفیق احمد ولد اکبر علی گواہ شد نمبر 2 محمد صدیق ولد اکبر علی

### مسل نمبر 54194 میں طاہر محمود

ولد خادم حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ تجارت عمر 25 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان (10x12) (مشترکہ 6 بھائی) صرف ملبہ میں حصہ۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/67500 روپے (مشترکہ 3 بھائی)۔3۔ نقد رقم -/100000 روپے۔4۔ سرمایہ دوکان اندازاً مالیتی -/850000 روپے (مشترکہ 3 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/3750 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد طاہر محمود گواہ شد نمبر 1 عزیز الرحمٰن ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 محمد اکرم انجم وصیت نمبر 31426

### مسل نمبر 54195 میں وجیہہ الدین

ولد خادم حسین قوم جنجوعہ راجپوت پیشہ تجارت عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن میرا بھڑکا ضلع میرپور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ مکان (10X12) (مشترکہ 6 بھائی صرف ملبہ میں حصہ ہے۔ 2۔ موٹر سائیکل مالیتی -/675000 روپے (مشترکہ 3 بھائی) 3۔ نقد رقم -/75000 روپے۔4۔ سرمایا دوکان اندازاً مالیتی -/850000 روپے۔ (مشترکہ 3 بھائی)۔اس وقت مجھے مبلغ -/3750 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وجیہہ الدین گواہ شد نمبر 1 محمد فضل احمد ولد خادم حسین گواہ شد نمبر 2 عزیز الرحمٰن ولد خادم حسین

### مسل نمبر 54196 میں حامد احمد عباسی

ولد طاہر احمد عباسی قوم عباسی پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز تحریک جدید ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 22-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حامد احمد عباسی گواہ شد نمبر 1 خورشید احمد بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی گواہ شد نمبر 2 طاہر عزیز بھٹی ولد عزیز احمد بھٹی

### مسل نمبر 54197 میں غزالہ ارم

بنت ظہیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 19 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹرز صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور مالیتی -/5004 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ غزالہ ارم گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

### مسل نمبر 54198 میں عدیلہ ارم

بنت ظہیر احمد باجوہ قوم جٹ باجوہ پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کوارٹر صدر انجمن احمدیہ ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 8-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/100 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ عدیلہ ارم گواہ شد نمبر 1 ظہیر احمد باجوہ والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 سید طاہر محمود ماجد وصیت نمبر 22896

### مسل نمبر 54199 میں سلطان محمود

ولد شیر محمد قوم شیخ پیشہ کارکن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم غربی نور ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ 10 مرلہ میں سے اڑھائی مرلہ قطعہ واقع دارالعلوم شرقی اندازاً مالیتی -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3220+1520 روپے ماہوار بصورت الاؤنس+ پنشن مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلطان محمود گواہ شد نمبر 1 قیصر محمود وصیت نمبر 30309 گواہ شد نمبر 2 مرزا ممتاز احمد وصیت نمبر 15003

### مسل نمبر 54200 میں کوثر پروین

زوجہ سلطان محمود قوم ملک پیشہ خانہ داری عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ طلائی زیور مالیتی اندازاً -/34000 روپے۔ (بشمول حق مہر وصول شدہ -/20000 روپے)۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 مرزا ممتاز احمد وصیت نمبر 15003 گواہ شد نمبر 2 قیصر محمود وصیت نمبر 30309

### مسل نمبر 54201 میں وسیم احمد

ولد چوہدری عبدالحمید قوم آرائیں پیشہ کاروبار سینٹری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالبرکات ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 1-11-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/4000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا اکروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد گواہ شد نمبر 1 محمود احمد وصیت نمبر 26750 گواہ شد نمبر 2 نعیم احمد ولد چوہدری عبدالحمید

### مسل نمبر 54202 میں محمودہ مظفر

زوجہ مظفر احمد پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ حق مہر بذمہ

خاوند 15000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 4 تولہ مالیتی 40000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ محمودہ مظفر گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد حیات

## مسل نمبر 54203 میں ملیحہ احمد

بنت محمد حسین قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 150/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ملیحہ احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد حیات

## مسل نمبر 54204 میں کوثر پروین

زوجہ رشید احمد قوم باجوہ پیشہ خانہ داری عمر 39 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 21-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر بذمہ خاوند 12000/- روپے۔ 2۔ زیور اندازاً 3 تولہ 30000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ کوثر پروین گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد حیات

## مسل نمبر 54205 میں غفور احمد

ولد فضل احمد قوم جٹ وینس پیشہ کارکن عمر 40 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 25-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ رہائشی مکان برقبہ ساڑھے پانچ مرلہ مالیتی تقریباً 500000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3355/- روپے ماہوار بصورت الاؤنس مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد غفور احمد گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد محمد حیات

## مسل نمبر 54206 میں مقبول احمد مبشر

ولد چوہدری مجید احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت/کاروبار عمر 31 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ نقد رقم 4500000/- روپے۔ جو کاروبار (زمینوں کی خرید و فروخت میں استعمال کرتا ہوں) اس وقت مجھے مبلغ 540000/- روپے سالانہ بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ 660000/- روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مقبول احمد مبشر گواہ شد نمبر 1 مظفر احمد ولد چوہدری مجید احمد گواہ شد نمبر 2 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد

## مسل نمبر 54207 میں ندرت مبشر

زوجہ مقبول احمد مبشر قوم سید پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا کالونی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 40 تولے مالیتی 360000/- روپے۔ 2۔ حق مہر 150000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 3000/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ندرت مبشر گواہ شد نمبر 1 مقبول احمد مبشر خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 مظفر احمد ولد چوہدری مجید احمد

## مسل نمبر 54208 میں جمیلہ شاہین

زوجہ نثار احمد جنجوعہ قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کلیار ٹاؤن سرگودھا بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 16-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر وصول شدہ 2000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 7 تولے مالیتی 70000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ جمیلہ شاہین گواہ شد نمبر 1 نثار احمد جنجوعہ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمد اشرف وصیت نمبر 26271

## مسل نمبر 54209 میں تنزیلہ عاشق

بنت محمد عاشق قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 31-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ تنزیلہ عاشق گواہ شد نمبر 1 محمد عاشق والد موصیہ

گواہ شد نمبر 2 بشیر احمد ولد چوہدری فضل احمد

## مسل نمبر 54210 میں محمد نداء النصر

ولد مبارک احمد طاہر قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 2-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ 200/- روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد محمد نداء النصر گواہ شد نمبر 1 مبارک احمد طاہر والد موصی گواہ شد نمبر 2 تنویر احمد خان ولد ناصر احمد خان

## مسل نمبر 54211 میں ڈاکٹر صائمہ عثمان

ولد عثمان احمد چوہدری قوم گجر پیشہ ڈاکٹر عمر 34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نیسپاک سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 15-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 18 تولے مالیتی 180000/- روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند 100000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 10000/- روپے ماہوار بصورت وظیفہ (تنخواہ) مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ ڈاکٹر صائمہ عثمان احمد گواہ شد نمبر 1 تنویر احمد ولد نادر احمد خان گواہ شد نمبر 2 عثمان احمد چوہدری خاوند موصیہ

## مسل نمبر 54212 میں بشریٰ عامر

زوجہ عامر اسلام خان قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر 37 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن واپڈا ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 11-7-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 1/3 از دوکان حصہ مالیتی 200000/- روپے۔ 2۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی اندازاً 45000/- روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند 60000/- روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ 500/- روپے ماہوار

بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ عامر گواہ شدنمبر 1 مبارک احمد ولد چوہدری جان محمد گواہ شدنمبر2 عامر اسلام خاوند موصیہ

## مسل نمبر 54213 میں شمائلہ نعیم

بنت کیپٹن مرزا نعیم الدین انجم قوم مغل پیشہ طالب علم عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن کریم پارک لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 8-10-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی لاکٹ مالیتی -/5000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ-/400 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔الامتہ شمائلہ نعیم

گواہ شدنمبر 1 صوبیدار جاوید اقبال ولد بشیر احمد بھٹی گواہ شدنمبر2 عامر نعیم ولد مرزا نعیم الدین انجم

## مسل نمبر 54214 میں وقار احمد مغل

ولد محمد اقبال مرحوم قوم مغل پیشہ کاروبار عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گڑھی شاہو لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 28-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ کاروباری خراد مشین 3 عدد مالیتی -/120000 روپے۔ 3۔ بینک بیلنس -/400000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/30000 روپے ماہوار بصورت کاروبار مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ منظوری سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وقار احمد مغل گواہ شد نمبر 1 ذوالفقار احمد ولد محمد اقبال مرحوم گواہ شدنمبر2 نثار احمد مغل ولد محمد اقبال مرحوم

## مسل نمبر 54215 میں شازیہ منصور

بنت ڈاکٹر منصور احمد قوم آرائیں پیشہ ملازمت عمر34 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن P.C.S.I.R سوسائٹی لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 1-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ طلائی زیور 200 گرام مالیتی -/152700 روپے۔ 2۔ ڈیڑھ کنال مکان مالیتی اندازاً -/10000000 روپے کا 1/3 حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/8400 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شازیہ منصور گواہ شدنمبر 1 منصور احمد وفاقی کالونی لاہور گواہ شدنمبر2 عطاء المنان کاشف ولد محمود احمد منیب وصیت نمبر 33707

## مسل نمبر 54216 میں قمر شہباز احمد بٹ

ولد مبارک احمد بٹ قوم بٹ پیشہ تجارت عمر30 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔اس وقت مجھے مبلغ -/3000 روپے ماہوار بصورت تجارت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد قمر شہباز احمد بٹ گواہ شدنمبر 1 ملک نسیم الاسلام ولد ملک تنویر احمد گواہ شدنمبر2 ملک تنویر احمد ولد ملک مظفر احمد

## مسل نمبر 54217 میں طیبہ صدیقہ

زوجہ قمر شہباز احمد بٹ قوم بٹ پیشہ خانہ داری عمر22 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن لویری والا ضلع گوجرانوالہ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 17-9-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر بذمہ خاوند -/100000 روپے۔ 2۔ طلائی زیور 6 تولے مالیتی اندازاً -/60000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ صدیقہ گواہ شد نمبر 1 محمد داؤد ناصر مربی سلسلہ وصیت نمبر 26532 گواہ شدنمبر2 ملک تنویر احمد ولد ملک مظفر احمد

## مسل نمبر 54218 میں لئیقہ طاہر

زوجہ طاہر احمد قوم کھوکھر جٹ پیشہ خانہ داری عمر32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن جوہر ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 2-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔طلائی زیور مالیتی -/100000 روپے۔2۔حق مہر -/50000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ لئیقہ طاہر گواہ شد نمبر 1 ممتاز احمد چوہدری ولد چوہدری بشیر احمد گواہ شد نمبر2 زبیر احمد ولد مبارک احمد

## مسل نمبر 54219 میں سلیمان احمد

ولد داؤد احمد قوم اٹھوال پیشہ طالب علم عمر24 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن گاڑی کھاتہ حیدرآباد بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 5-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔ موٹر سائیکل مالیتی -/50000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد سلیمان احمد گواہ شدنمبر 1 ذوالفقار علی گورائیہ ولد امانت علی گورائیہ گواہ شدنمبر2 نسیم احمد ولد چوہدری فضل احمد

## مسل نمبر 54220 میں بشریٰ نذیر

زوجہ نذیر احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر55 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔1۔حق مہر ادا ر خرچ شدہ -/1500 روپے۔2۔ طلائی زیور 400-43 گرام مالیتی اندازاً -/33200 روپے۔3۔ترکہ والد مکان واقع لاہور (غیر تقسیم شدہ) کا شرعی حصہ۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ بشریٰ نذیر گواہ شدنمبر 1 قریشی سفیر احمد ولد قریشی نذیر احمد گواہ شدنمبر2 سلطان احمد ولد غلام احمد

## مسل نمبر 54221 میں سونیا ارم

بنت نذیر احمد جاوید قوم راجپوت پیشہ خانہ داری عمر21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالرحمت وسطی ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 16-8-05 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔طلائی زیور 500-22 گرام مالیتی اندازاً -/15600 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سونیا ارم گواہ شدنمبر 1 قریشی سفیر احمد ولد قریشی نذیر احمد گواہ شدنمبر2 سلطان احمد ولد غلام احمد

## مسل نمبر 54222 میں حمید اللہ کاہلوں

ولد عطاء اللہ قوم کاہلوں پیشہ فارغ عمر65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 19-8-05 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ رہائشی مکان اندازاً مالیتی -/1500000 روپے۔اس وقت مجھے مبلغ -/60000 روپے ماہوار بصورت اخراجات خورد و نوش از پسران مل رہے ہیں۔میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور

اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد حمید اللہ کاہلوں گواہ شد نمبر 1 مبشر احمد ولد حمید اللہ کاہلوں گواہ شد نمبر 2 محمد زاہد مربی سلسلہ ولد نور محمد

### مسل نمبر 54223 میں طوبیٰ ماجد

بنت عبدالماجد انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 20 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طوبیٰ ماجد گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد انور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

### مسل نمبر 54224 میں سائرہ سوسن

بنت عبدالماجد انور قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 17 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ سائرہ سوسن گواہ شد نمبر 1 عبدالماجد انور والد موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد احمد

### مسل نمبر 54225 میں رفعت بٹ

زوجہ محمد سلیم بٹ قوم کشمیری پیشہ خانہ داری عمر 36 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالعلوم شرقی برکت ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 5 تولے مالیتی -/45000 روپے۔ 2۔ پلاٹ 5 مرلہ واقع دارالشکر مالیتی -/100000 روپے۔ 3۔ حق مہر بذمہ خاوند -/8000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رفعت بٹ گواہ شد نمبر 1 محمد سلم بٹ خاوند موصیہ گواہ شد نمبر 2 عبدالغفار شاہد ولد ارشاد

### مسل نمبر 54226 میں شبیر احمد جاوید

ولد بشیر احمد قوم آرائیں پیشہ کارکن جامعہ احمدیہ عمر 32 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-18 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/3496 روپے ماہوار بصورت تنخواہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شبیر احمد جاوید گواہ شد نمبر 1 وسیم احمد امتیاز وصیت نمبر 27471 گواہ شد نمبر 2 عبداللطیف شاد ولد عبدالخالق شاد

### مسل نمبر 54227 میں طیبہ مزمل

زوجہ مزمل شکور خالد قوم شیخ پیشہ خانہ داری عمر 27 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-8-1 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 800-42 گرام مالیتی -/33400 روپے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/25000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ طیبہ مزمل گواہ شد نمبر 1 میاں عبدالشکور یاسر ولد میاں عبدالحق مرحوم گواہ شد نمبر 2 راجہ محمد صادق ولد راجہ صنوبر خان

### مسل نمبر 54228 میں مبارک احمد

ولد محمد اسماعیل قوم بھٹی پیشہ پنشنر/رکشہ ڈرائیور عمر 42 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن دارالشکر ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-14 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ 10 مرلہ مکان مالیتی اندازاً -/600000 روپے۔ 2۔ موٹر سائیکل رکشہ مالیتی -/25000 روپے۔ 3۔ جمع قومی بچت بینک -/200000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1757+1600 روپے ماہوار بصورت پنشن + آمد بذریعہ رکشہ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد مبارک احمد گواہ شد نمبر 1 منظور احمد ریحان وصیت نمبر 31245 گواہ شد نمبر 2 عامر احمد شفیق وصیت نمبر 34148

### مسل نمبر 54229 میں وسیم احمد بابر

ولد محمد اکرم قوم گل جٹ پیشہ عارضی ملازمت عمر 23 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت عارضی ملازمت مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد وسیم احمد بابر گواہ شد نمبر 1 محمد اکرم والد موصی ولد محمد شفیع گواہ شد نمبر 2 پرویز احمد ولد محمد اکرم

### مسل نمبر 54230 میں صحبت اللہ

ولد عصمت اللہ قوم بھٹہ جٹ پیشہ مزدوری عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-28 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد صحبت اللہ گواہ شد نمبر 1 عصمت اللہ والد موصی گواہ شد نمبر 2 منور احمد ولد محمد اسماعیل

### مسل نمبر 54231 میں عزیز الرحمٰن

ولد رشید احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم/عارضی کام عمر 15 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد غالب ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-1 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2500 روپے ماہوار بصورت عارضی کام مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد عزیز الرحمٰن گواہ شد نمبر 1 اطہر محمود ولد رشید احمد گواہ شد نمبر 2 معظم ذیشان ولد رشید احمد

### مسل نمبر 54232 میں صفیہ بیگم

زوجہ چوہدری محمود احمد قوم بھاٹ جٹ پیشہ زمیندارہ عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن نصیر آباد رحمٰن ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش وحواس بلاجبر واکراہ آج بتاریخ 05-10-21 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہو گی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ وغیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ طلائی زیور 7 تولے۔ 2۔ حق مہر بذمہ خاوند -/20000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/2000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہو گی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہو گی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ صفیہ بیگم گواہ شد نمبر 1 حکیم فرید احمد وصیت نمبر 33834 گواہ شد نمبر 2 چوہدری محمود احمد ڈوگر ولد سربلند خان

### مسل نمبر 54233 میں رضوانہ شبنم

زوجہ امجد محمود چیمہ قوم جٹ پیشہ خانہ داری عمر 35 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن فیکٹری ایریا سلام ربوہ ضلع جھنگ بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-5 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری

کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر ادا شدہ بصورت زیور 6 تولے۔ 2۔ طلائی انگوٹھی آدھا تولہ مالیتی -/4500 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ رضوانہ شبنم گواہ شد نمبر 1 انس احمد ولد ملک محمد اشرف گواہ شد نمبر 2 ریاض احمد ججہ ولد عبداللہ خاں

### مسل نمبر 54234 میں افشاں ظفر

زوجہ ظفر احمد قوم آرائیں پیشہ خانہ داری عمر 33 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-20 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ حق مہر -/20000 روپے۔ 2۔ پلاٹ برقبہ 5 مرلہ مالیتی -/200000 روپے واقع کوٹ عبدالمالک۔ 3۔ طلائی زیور 11 تولے مالیتی -/100000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/1000 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ افشاں ظفر گواہ شد نمبر 1 شاداب اقبال ولد چوہدری محمد اقبال گواہ شد نمبر 2 ثمر عزیز ولد چوہدری عبدالعزیز

### مسل نمبر 54235 میں امر محمود

ولد چوہدری نصیر احمد قوم راجپوت پیشہ طالب علم عمر 21 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-9-30 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/300 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد امر محمود گواہ شد نمبر 1 نصیر احمد ناصر ولد چوہدری بشیر احمد مرحوم گواہ شد نمبر 2 تنویر القدوس ولد مرزا سردار محمد

### مسل نمبر 54236 میں چوہدری شمس عزیز

ولد چوہدری عبدالعزیز قوم جٹ پیشہ طالب علم عمر 18 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن شاہدرہ ٹاؤن لاہور بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-10-20 میں وصیت کرتا ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کوئی نہیں ہے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتا رہوں گا۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتا رہوں گا اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ العبد شمس عزیز گواہ شد نمبر 1 چوہدری عمران ناصر ولد چوہدری ناصر احمد ظفر گواہ شد نمبر 2 ثمر عزیز ولد چوہدری عبدالعزیز

### مسل نمبر 54237 میں حیات بی بی

بیوہ سرخرو خان مرحوم قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 65 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26 ایم بی تلہڑ بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑے سات ایکڑ بارانی اراضی مالیتی -/225000 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/15000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتا ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتا رہوں گا میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ حیات بی بی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ معلم وقف جدید ولد محمد موسیٰ خاں گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ ولد شیر خان

### مسل نمبر 54238 میں مریم بیگم

زوجہ محمد رمضان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 60 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26 ایم بی تلہڑی بالی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ ساڑھے سات ایکڑ بارانی زمین مالیتی -/225000 روپے۔ 2۔ حق مہر -/25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/200 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ مریم بیگم گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خاں

### مسل نمبر 54239 میں شاہراں بی بی

زوجہ ظفر اللہ خان قوم جوئیہ پیشہ خانہ داری عمر 58 سال بیعت پیدائشی احمدی ساکن چک نمبر 26 ایم بی ضلع خوشاب بقائمی ہوش و حواس بلاجبر و اکراہ آج بتاریخ 05-6-11 میں وصیت کرتی ہوں کہ میری وفات پر میری کل متروکہ جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کے 1/10 حصہ کی مالک صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ ہوگی۔ اس وقت میری کل جائیداد منقولہ و غیر منقولہ کی تفصیل حسب ذیل ہے جس کی موجودہ قیمت درج کر دی گئی ہے۔ 1۔ اڑھائی ایکڑ بارانی اراضی مالیتی -/75000 روپے۔ 2۔ حق مہر 25 روپے۔ اس وقت مجھے مبلغ -/500 روپے ماہوار بصورت جیب خرچ مل رہے ہیں۔ اور مبلغ -/3000 روپے سالانہ آمد از جائیداد بالا ہے۔ میں تازیست اپنی ماہوار آمد کا جو بھی ہوگی 1/10 حصہ داخل صدر انجمن احمدیہ کرتی رہوں گی۔ اور اگر اس کے بعد کوئی جائیداد یا آمد پیدا کروں تو اس کی اطلاع مجلس کارپرداز کو کرتی رہوں گی اور اس پر بھی وصیت حاوی ہوگی۔ میں اقرار کرتی ہوں کہ اپنی جائیداد کی آمد پر حصہ آمد بشرح چندہ عام تازیست حسب قواعد صدر انجمن احمدیہ پاکستان ربوہ کو ادا کرتی رہوں گی میری یہ وصیت تاریخ تحریر سے منظور فرمائی جاوے۔ الامتہ شاہراں بی بی گواہ شد نمبر 1 فیاض احمد بلوچ معلم وقف جدید گواہ شد نمبر 2 ظفر اللہ خان ولد شیر خان

## اولین موقعہ پر نیکی کرنے کی تلقین

سیدنا حضرت مصلح موعود نے تحریک جدید کی ایک مالی تحریک پیش کرتے ہوئے فرمایا:۔

"یاد رکھو یہ غفلت اور سستی کا زمانہ نہیں ہے۔ یہ خیال مت کرو کہ اگر آج نہیں تو کل ثواب کا موقعہ مل جائے گا۔ رسول کریمؐ کی پیشگوئی ہے کہ ایک زمانہ ایسا آئے گا جب توبہ قبول نہیں کی جائے گی...... پس ڈرو اس دن سے کہ جب تم کہو گے کہ ہم جان و مال دینا چاہتے ہیں مگر جواب ملے کہ اب قبول نہیں کیا جاسکتا۔"

(مطالبات صفحہ 50)

اس ارشاد کی روشنی میں مخلصین کو چاہئے کہ اولین وقت میں تحریک جدید کا وعدہ اور ادائیگی کرنے کی کوشش فرمائیں۔

(وکیل المال اول تحریک جدید)

## فضل عمر ہسپتال ربوہ میں اپرنٹس نرسز کی آسامیاں

فضل عمر ہسپتال ربوہ میں نرسنگ کی تربیت کیلئے درخواستیں مطلوب ہیں ایسے احمدی طلباء و طالبات جو خدمت کا جذبہ رکھتے ہوں اپنی درخواستیں مورخہ 10 جنوری 2006ء تک ایڈمنسٹریٹر فضل عمر ہسپتال ربوہ کے نام ارسال کریں۔ درخواستیں صدر صاحب محلّہ امیر جماعت کی سفارش کے ساتھ آنی چاہئیں کم از کم تعلیمی معیار میٹرک سائنس فرسٹ ڈویژن ہے اور عمر کی حد زیادہ سے زیادہ 25 سال ہے ان شرائط پر پورا اترنے والے طلباء اور طالبات کا انگریزی کا ٹیسٹ ہوگا کامیابی کی صورت میں زبانی انٹرویو ہوگا نرسنگ کورس تین سال پر محیط ہوگا۔

(ایڈمنسٹریٹر)


اکسیر بلڈ پریشر
ایک ایسی دوا جس کے دو تین ماہ استعمال سے ہائی بلڈ پریشر اللہ کے فضل سے مکمل طور پر ختم ہو جاتا ہے اور دواؤں کے مستقل استعمال سے جان چھوٹ جاتی ہے
فی ڈبی -/30 روپے بڑی -/90 روپے
NASIR ناصر
ناصر دواخانہ (رجسٹرڈ) گولبازار ربوہ
Ph:047-6212434,Fax:6213966



ربوہ میں پہلا شادی ہال
گوندل بینکوئیٹ ہال اینڈ موبائل کیٹرنگ
بکنگ جاری ہے
گولبازار ربوہ
047-6212758
047-6212265
0300-7704354
0333-6569259
0333-6508342

## رپورٹ 42ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس
## (5 تا 14 دسمبر 2005ء)

محض خدا تعالیٰ کے فضل سے نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن ووقف عارضی کو اس سال کی دوسری اور مجموعی طور پر 42ویں ٹیچرز ٹریننگ کلاس منعقد کرنے کی توفیق حاصل ہوئی۔ ان کلاسز کا اجراء اگست 1996ء سے شروع ہوا جن کا مقصد احباب جماعت میں تعلیم القرآن کا شوق پیدا کرنا ہے اس کلاس میں جو طلباء شامل ہوتے ہیں انہیں ایک استاد کے طور پر تیار کیا جاتا ہے تاکہ وہ اپنے علاقوں میں جا کر مقامی لوگوں کو قرآن سکھانے کا موجب بنیں۔ امسال 18 اضلاع کے 22 طلباء نے شرکت کی۔ طلباء کے قیام وطعام کا انتظام دارالضیافت میں کیا گیا تھا۔

اس کلاس کا افتتاح مورخہ 5 دسمبر 2005ء کو مکرم مولانا بشیر احمد قمر صاحب ناظر اصلاح وارشاد (تعلیم القرآن) نے نصائح اور دعا سے کیا۔

یہ کلاس خدام الاحمدیہ مقامی کے بالائی ہال میں صبح 8:00 بجے تا 12:15 بجے لگائی جاتی رہیں۔ اس کلاس میں طلباء کو صحت تلفظ اور بنیادی تجوید کے القرآن، ترجمۃ القرآن، عربی گرائمر، اور عربی بول چال کی تعلیم دی گئی۔

کلاس کے شیڈول میں ایک کیسٹ پروگرام بھی رکھا گیا جس میں حضرت خلیفۃ المسیح الرابع کی مجالس عرفان سنائیں جاتیں رہیں۔ علاوہ تدریس کے ایک پیریڈ مرکز سلسلہ میں موجود اداروں کے تعارف کا بھی تھا۔ جس میں مختلف اداروں کے سربراہان یا ان کے نمائندے آکر اپنے صیغے کا تعارف کرواتے رہے۔ بعد تعارف طلباء کو سوالات کا بھی وقت دیا جاتا رہا۔

طلباء کیلئے لازم تھا کہ وہ تمام نمازیں باجماعت بیت مبارک میں ادا کریں گے اور بعد نماز عشاء تمام طلباء کیلئے ایک گھنٹہ کیلئے سٹڈی ٹائم ہوتا تھا۔ مورخہ 14 دسمبر کو طلباء کا تحریری تجوید اور صحت تلفظ کا زبانی امتحان ہوا۔ امتحان میں کامیابی حاصل کرنے والے درج ذیل طلباء کو انعامات دیئے گئے۔

اول: مکرم مرزا محمد نواز طاہر صاحب سیالکوٹ

دوم: مکرم میاں حمید احمد صاحب راجن پور

سوم: مکرم سید مقصود احمد صاحب لاہور

چہارم: مکرم مرزا عبدالشکور صاحب لاہور

حوصلہ افزائی: مکرم نعیم احمد صاحب سیالکوٹ

اس کلاس کی اختتامی تقریب مورخہ 14 دسمبر کو منعقد کی گئی جس میں مہمان خصوصی محترم مولانا مبشر احمد صاحب کاہلوں ناظر اصلاح وارشاد مقامی وسیکرٹری مجلس دارالافتاء نے کامیاب ہونے والے طلباء میں انعامات تقسیم فرمائے اور طلباء کو نصائح کیں اور اختتامی دعا کروائی۔ جس کے بعد شرکاء کلاس اور مہمانان گرامی کی خدمت میں الوداعی ظہرانہ پیش کیا گیا۔

(نظارت اصلاح وارشاد تعلیم القرآن)

## ملکی اخبارات سے
# خبریں

### صدر مشرف اور ڈک چینی ملاقات

امریکہ کے نائب صدر ڈک چینی نے ایوان صدر میں جنرل پرویز مشرف سے ملاقات کی اور سانحہ 8 اکتوبر میں جاں بحق ہونے والے افراد کیلئے امریکی حکومت اور عوام کی طرف سے اظہار تعزیت کیا اور یقین دلایا کہ امریکہ زلزلہ زدہ افراد کی بحالی اور تعمیر نو میں پاکستان کو تنہا نہیں چھوڑے گا۔ صدر مشرف نے کہا کہ ہم امریکہ سے اپنے تعلقات کو نہایت قدر کی نگاہ سے دیکھتے ہیں دونوں رہنماؤں نے دہشت گردی کے خلاف تعاون جاری رکھنے پر اتفاق کیا۔ ڈک چینی نے دنیا میں آزادی اور جمہوریت کی حمایت جاری رکھنے کے عزم کا اظہار کیا۔

### کالا باغ ڈیم کے خلاف کراچی میں جزوی

ہڑتال منگل کو صوبہ سندھ میں کالا باغ ڈیم کے خلاف شٹر بند ہڑتال کی گئی۔ حیدر آباد، لاڑکانہ، سکھر، نواب شاہ، سانگھڑ اور خیر پور میں کاروبار بند رہا۔ مظاہرین نے بسوں اور ٹرکوں پر پتھراؤ کیا۔ ٹنڈو محمد میں جھڑپوں کے بعد پولیس نے ہوائی فائرنگ کی۔ کراچی میں جزوی ہڑتال رہی۔ کراچی میں سات بسیں نذر آتش کی گئیں۔

### مشترکہ پارلیمانی کمیٹی مسترد

متحدہ اپوزیشن نے مشترکہ پارلیمانی کمیٹی کو مسترد کرتے ہوئے اعلان کیا ہے کہ حکومت سے مذاکرات نہیں کیے جائیں گے کیونکہ حکومت پارلیمنٹ کی بالادستی نہیں مانتی۔ زلزلہ زدگان کے 200 ملین ڈالر حکومت نے خرچ کر ڈالے ہیں۔ اور ہیلی کاپٹر امدادی سرگرمیوں کی بجائے آپریشن میں استعمال کیے۔

### اسلامیات کی کتب سے طریقہ نماز

خارج وفاقی وزیر تعلیم لیفٹیننٹ جنرل (ر) اشرف قاضی نے کہا ہے کہ دینیات کی کتب میں نماز سے متعلق مواد خارج کیا جا رہا ہے سائنسی امور سے متعلق مذہبی مواد کو ہی نصابی کتب میں شامل کیا جائے گا۔ تعلیمی نصاب میں گزشتہ 18 سال تبدیلی نہیں کی گئی۔

### میٹرک کے امتحانات 20 اپریل سے

شروع ہونگے سرگودھا بورڈ انٹرمیڈیٹ سیکنڈری ایجوکیشن کے تحت میٹرک کے سالانہ امتحانات 20 اپریل 2006ء سے شروع ہونگے۔

### چھوٹا ترین دن اور طویل رات

22 دسمبر سال کا چھوٹا ترین دن ہے اور رات طویل ترین۔ اس طرح 22 جون کا دن طویل ترین اور رات چھوٹی ترین ہوتی ہے جبکہ 16 اپریل کے دن رات برابر ہوتے ہیں۔

### ایٹمی توانائی ایجنسی سے تعاون ختم کیا جائے

ایران کی نگہبان شوریٰ نے جوہری پروگرام کے معاملہ کو اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں پیش کیے جانے کی صورت میں بین الاقوامی ایٹمی توانائی ایجنسی سے تعاون ختم کرنے کی منظوری دے دی ہے۔ ایرانی ڈپٹی سپیکر نے کہا کہ ایٹمی مسئلے پر امریکہ کے ساتھ مذاکرات کی ضرورت نہیں۔ یقین ہے کہ ہم امریکی انتظامیہ کو مطمئن نہیں کر سکتے۔

### گھریلو چولہوں کا دھواں

عالمی ادارہ صحت کی رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ گھریلو چولہوں کا دھواں ہر سال 16 لاکھ افراد کو نگل جاتا ہے تقریباً آدھی دنیا میں کھانا پکانے کیلئے گوبر لکڑی اور کوئلہ استعمال کیا جاتا ہے اس کے دھوئیں سے پیدا ہونے والے کیمیاوی مادے انسانی جسم کی قوت مدافعت کو نقصان پہنچاتے ہیں جس سے سانس کی بیماریاں لاحق ہو جاتی ہیں۔ غریب ممالک میں بیماریوں اور ہلاکتوں کی ایک بڑی وجہ یہ دھواں ہے عورتیں اور بچے اس سے زیادہ متاثر ہوتے ہیں۔

### شادی کے کھانوں پر پابندی

سپریم کورٹ نے شادی بیاہ کے کھانوں پر پابندی کی خلاف ورزی کا سخت نوٹس لیا ہے اور وفاقی وصوبائی حکومتوں کو حکم دیا ہے کہ وہ پابندی سے متعلق احکامات اور فیصلہ پر مکمل عملدر آمد کیلئے 15 روز کے اندر ضلع تحصیل اور ٹاؤن کی سطح پر مجاز افسروں کی تقرری کا نوٹیفکیشن جاری کریں۔ فاضل عدالت نے ملک بھر کے تھانوں کو بھی حکم دیا ہے کہ وہ اپنے اپنے علاقوں میں واقع ہوٹل، کلب ریستورانوں کا اندراج کریں اور اس ریکارڈ کی کاپی متعلقہ افسروں کو فراہم کریں۔

(نوائے وقت 17 دسمبر 2005ء)

| | |
|---|---|
| ربوہ میں طلوع وغروب 22 دسمبر 2005ء | |
| طلوع فجر | 5:35 |
| طلوع آفتاب | 7:02 |
| زوال آفتاب | 12:07 |
| غروب آفتاب | 5:11 |

### زہریلی مٹھائی سے متاثرہ دو بچے ہلاک

سرگودھا میں زہریلی مٹھائی سے متاثرہ دو بچے طبی امداد نہ ملنے سے جاں بحق ہوگئے۔ 15 افراد کی حالت نازک ہے۔ ضمنی الیکشن میں پیپلز پارٹی کے امیدوار مرزا افضال کی کامیابی پر مٹھائی تقسیم کی گئی تھی۔

ضرورت ہے
شعبہ دواسازی کی تین اور سٹور سپروائزر کی ایک آسامی کیلئے کم از کم میٹرک پاس ملازمین کی ضرورت ہے۔
رابطہ: مینیجر خورشید یونانی دواخانہ گولبازار ربوہ
فون: 047-6211538

فینسی کے زیورات بنیں کیڈیم کے ساتھ
قائم شدہ 1960
فینسی جیولرز
گھر 6212867 اقصیٰ روڈ ربوہ دکان 6212868

ہولز موقیتی
پرانے امراض بالخصوص
شوگر کا علاج
ہومیو ڈاکٹر پروفیسر محمد اسلم سجاد۔ ربوہ
047-6212694 0333-6717938

فرحت علی جیولرز
اینڈ زری ہاؤس
یادگار روڈ ربوہ فون: 6213158 موبائل: 03336526292

افضل روم کولر گیزر
بھاری چادر کے لائف ٹائم گارنٹی کے ساتھ گیزر تیار کروائیں نیز پرانا گیزر بھی تبدیل کروا سکتے ہیں۔
فیکٹری: 265-16-B1 کالج روڈ نزد واکبر چوک ٹاؤن شپ لاہور
042-5114822-5118096

C.P.L 29-FD

فاران ریسٹورنٹ
لذیذ کھانوں کا مرکز
(1) چکن (2) چکن کڑاہی (3) سیخ کباب (4) شامی کباب (5) کٹلس (6) مچھلی فرائی
(7) مٹن کڑاہی، سپیشل سلاد، FFC برگر (8) آئس کریم وغیرہ
پارٹی کیلئے ہال موجود ہے۔ ایڈوانس بکنگ بھی کی جاتی ہے
ربوہ میں پہلی دفعہ خوبصورت لان میں اپنے فنکشن کریں
خواتین کیلئے پردے کا خصوصی انتظام لان میں بھی موجود ہے
فون نمبر: 213653 پر آرڈر بک کروائیں
مبشر مارکیٹ دارالرحمت غربی نزد سوئمنگ پول